www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

TITLE APPLY Vol:01 Issue:29 30.01.2025 **THURSDAY** Re.02 Page:08 08:صفحات جلدنمبر:01 شمارہ:۲۹/جمعرات/۳۰/جنوری ۲۰۲۵/مطابق/۲۹رجب المرجب/۱۴۴۶ھ/

مہا کمبھ میں بھگدڑ، 30 کی موت، 60 زخمی

مہا کمبھ نگر: 29 جنوری (یواین آئی) مونی اماوسیہ پر بدھ کو بیریکیڈنگ ٹوٹنے کے حادثے کے بعد مچی بھگدڑ میں 30 عقیدت مندوں کی موت ہوگئی جبکہ دیگر 60 زخمی ہو گئے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس وبھو کرشن نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ مرنے والوں میں 25 کی شناخت کرلی گئی ہے جبکہ پانچ کی شناخت کی کوششیں کی جارہی ہیں کچھ زخمیوں کے اہل خانہ اپنے مریض کو لے کر چلے گئے جبکہ 36 کا علاج مقامی میڈیکل کالج میں کیا جارہا ہے۔انہوں نے بتایا کہ برہم مہورت سے قبل علی الصبح ایک سے دو بجے کے درمیان میلہ علاقے میں اکھاڑا مارگ پر بھاری بھیڑ کا دباؤ بنا اور بھیڑ کے اس دباؤ سے دوسری جانب کے بیریکیڈنگ ٹوٹ گئے اور لوگ بیریکیڈنگ پھلانگ کر دوسری جانب آگے جہاں عقیدت مند برہم مہورت کا انتظار کررہے تھے۔بھیڑ نے انہیں نہیں دیکھا اوران کو کچلنا شروع کردیا۔اگرچہ انتظامیہ نے اسی وقت راحت رسانی کا کام کرتے ہوئے بھیڑ کو قابو کیا۔اورایمبولنس سے 90 زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا لیکن اس میں 30 عقیدت مندوں کی موت ہوچکی تھی۔کرشن نے بتایا کہ مہلوکین میں سے 25 کی شناخت ہوچکی ہے جبکہ دیگر کی شناخت کی جانی باقی ہے۔ان میں سے کرناٹک کے چار، آسام اورایک گجرات کے بھی شامل ہیں۔کچھ زخمیوں کو کنبے کے اراکین لے کر چلے گئے ہیں اور 36 زخمیوں کا علاج مقامی میڈیکل کالج میں چل رہا ہے۔انہوں نے بتایا کہ عقیدت مندوں کی سہولیت کے لئے میلہ انتظامیہ نے ہیلپ لائن نمبر 1920 جاری کیا ہے جس پر زخمی کے بارے میں جانکاری حاصل کی جاسکے گی۔اس وقت حالات پوری طرح سے معمول پر ہیں۔وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے سبھی سنتوں، منڈلیشوروں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس امرت اسان کے شراکت دار بنیں۔عقیدت مندوں کی سہولیت کا دھیان رکھتے ہوئے اکھاڑوں نے امرت اسنان کیا جوبحسن خوبی اختتام کوپہنچ گیا۔کرشنا نے بتایا کہ امرت اسنان میں آج کوئی وی وی آئی پی یاوی آئی پی پروٹوکول نہیں تھا۔اور آنے والے امرت اسنان میں اس طرح کا کوئی نظم نہیں کیا جائے گا۔

سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت سے تین طلاق پر درج مقدمات کا ڈیٹا طلب کیا

نئی دہلی،29 جنوری (یواین آئی) سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت سے کہا ہے کہ وہ مسلم خواتین (شادی کے حقوق کے تحفظ) کے تحت ممنوع تین طلاق کے ذریعے طلاق کے

معاملات میں مسلم مردوں کے خلاف ایکٹ، 2019 کے تحت دائر مقدمات اور چارج شیٹ کی تعداد کے اعداد وشمار پیش کرے۔عدالت عظمی نے آج مرکزی حکومت کو یہ ہدایات دیں۔چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ نے تین طلاق کو جرم قرار دینے کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر سماعت کرتے ہوئے یہ حکم دیا۔بنچ نے سالیسٹر جنرل تشار مہتا سے پوچھا،"اب جب کہ تمام ٹرائلز سنٹرلائز ہو چکے ہیں...اب ہمیں بتائیں کہ کتنے کیس زیر التوا ہیں۔کیا دیگر ہائی کورٹس میں کوئی چیلنج زیر التوا ہے؟"مسٹر مہتا نے مرکز کی حمایت کرتے ہوئے قانون کا دفاع کیا۔انہوں نے کہا کہ خواتین کے تحفظ کے لیے یہ قانون ضروری ہے۔اس میں روک تھام (طلاق) کی دفعات ہیں۔اس پر بنچ نے کہا کہ مرکز نے تین طلاق کہنے کے عمل کو ہی سزا دی ہے۔درخواست گزاروں میں سے ایک کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈوکیٹ نظام پاشا نے کہا کہ اب قانون کے تحت محض اعلان پر بھی سزا دی جاتی ہے۔سینئر ایڈوکیٹ ایم آر شمشاد نے عرضی گزار کی طرف سے پیش ہوکر دلیل دی کہ اس طرح کے بیانات اور جذباتی تشدد گھریلو تشدد ایکٹ کے تحت آتے ہیں۔تاہم،مسٹر مہتا نے کہا" یہ ایسے ہی ہے جیسے اگلے ہی لمحے سے آپ میری بیوی نہیں رہیں اور ایک انسان ہیں جسے ایک آدمی کی زندگی سے اور یہاں تک کہ اس کے گھر سے بھی نکال دیا گیا ہے۔"ہمیں نہیں لگتا کہ گھریلو تشدد اس ایکٹ اس کے تحت آئے گا۔"

شہنائی شادی سنٹر

احمد مارکیٹ نزدیک ڈیزی ہوٹل ، دریاپور لنگر ٹولی چوراہا، پٹنہ-۸۰۰۰۰۴

"یہ خوشیاں برقرار رہے - یہ رشتہ برقرار رہے
زندگی میں کوئی غم نہ ہو - سپنوں کی بلندیاں کبھی کم نہ ہوں"

آج کے دور میں ہر ماں باپ مناسب رشتوں کے لئے پریشان ہیں۔ ایسے موقعہ پر میں آپ کے ہمیشہ ساتھ ہوں۔ لیکن یہ تب ہی ممکن ہے۔ جب آپ شہنائی شادی سنٹر میں آکر آپنے لڑکوں ولڑکیوں کے لئے مناسب رشتہ تلاش کریں۔

20 سال سے آپ کی خدمت میں حاضر ہر ذات وبرادری کے لئے مناسب رشتہ موجود ہے۔

Mob. : 9304666042 Mob. : 9334809427
Office : 7065104860 Mob. : 8873083006
Email : shahnai78@gmail.com

نوٹ: اتوار کو صبح 11 بجے سے 2.30 بجے تک آفس کھلی رہتی ہے۔

رام دیو مہتو کی 94ویں سالگرہ منائی گئی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

سابق وزیر اور سینئر بی جے پی لیڈر آنجہانی رام دیو مہتو کے 94ویں یوم پیدائش کے موقع پر پانی ٹنکی کے کھجے کلا

میں واقع کمیونٹی ہال میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ یوم پیدائش کی تقریبات کے موقع پر آئین کے حوالے سے ایک مباحثے کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں رہنماؤں اور کارکنوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو نے آنجہانی رام دیو مہتو کو زندگی میں اعلیٰ سوچ کا مجسمہ قرار دیا اور ان کی زندگی کے کردار کو آج کے سیاست دانوں کے لیے متاثر کن قرار دیا۔ نند کشور یادو نے آنجہانی رام دیو مہتو کو ایک سادہ، سیدھا، ایماندار اور انتہائی فرض شناس لیڈر قرار دیا اور ان کے کاموں کو یاد کیا۔ اس سے پہلے لوگوں نے آنجہانی مہتو کی آئل پینٹنگ پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام میں ڈپٹی میئر رشمی چندراونشی، سنجیو یادو سمیت بی جے پی کے کئی لیڈر اور کارکن موجود تھے۔ پون مہتا نے میٹنگ کی صدارت کی۔

مونی اماوسیا پر، لوگوں نے گنگا کے مختلف گھاٹوں پر امرت سنا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

مونی اماوسیا کے موقع پر لوگوں نے پورے یقین کے ساتھ گنگا میں غسل کیا۔ بدھ صبح سویرے، برہما مہورتا کے بعد سے، لوگ خاموش رہے، گنگا ندی میں ایمان کا ڈبکیاں لیں، امرت غسل کیا، بھگوان بھون بھاسکر کو ارگھیا پیش کیا اور خوشی، امن اور خوشحالی کی دعا کی۔ اس کے بعد اپنی استطاعت کے مطابق فلاحی کام کیا۔ گنگا میں نہانے کے لیے گنگا کے مختلف گھاٹوں پر لوگوں کی

بھیڑ جمع ہوئی تھی، جن میں گائگھاٹ، بھدر گھاٹ، مہاویر گھاٹ، کھجیکلا گھاٹ، کاگن گھاٹ، دمراہی گھاٹ، ریکاو گنج گھاٹ اور شیو مندر گھاٹ شامل ہیں۔ پنڈت انوراگ مشرا نے کہا کہ مونی اماوسیا پر گنگا میں نہانے سے دانستہ یا انجانے میں کیے گئے تمام گناہ دھل جاتے ہیں۔ عقیدت مندوں پر ماں گنگا کی رحمتیں برس رہی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس دن بھگوان وشنو کی پوجا کی جاتی ہے۔ پوجا کے دوران، عقیدت مندوں کو ایک برتن میں پانی لینا چاہیے، اس میں کالے تل ڈال کر بھگوان شیو کو مسح کرنا چاہیے۔ اس سے زندگی میں خوشی اور خوشحالی آتی ہے۔ اس کے علاوہ کالے تل کا عطیہ کرنے سے زائچہ میں زحل کے مضر اثرات کم ہوتے ہیں۔ گنگا میں نہانے کے بعد مندروں میں عبادت کے لیے لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ اگمکوان میں واقع شکتی پیٹھ بڑی پٹنا دیوی، سدھا پیٹھ چھوٹی پٹنا دیوی اور شیتلا ماتا مندر میں بھی پوجا کے لیے بھیڑ جمع تھی۔ جین عقیدت مندوں نے دادا باری جین مندر میں بھی پوجا کی۔

بلیڈ مین نے بیگ کاٹ کر ہیروں کی دو انگوٹھیاں اور 4 لاکھ روپے چوری کر لیے

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

علاقے میں بلیمار گینگ ایک بار پھر سرگرم ہو گیا ہے۔ بلیڈ مین نے پرس کو بلیڈ سے کاٹ کر چوری کی واردات کی۔ جس سے شادی کا

ماحول خوشی کی بجائے اداسی میں بدل گیا۔ یہ واقعہ ملسلامی تھانے کے علاقے کرملیچک میں پیش آیا۔ جہاں شادی کے دوران سسرال والوں کی ملاقات کے دوران بلیڈ چلانے والے گروہ نے لڑکی کی والدہ کا پرس کاٹ کر دو ہیروں کی انگوٹھیاں، ایک سونے کی چین اور تقریباً ایک لاکھ روپے لوٹ لئے۔ تاہم بلیڈ مین کی ساری کارروائی ویڈیو گرافر کے کیمرے میں قید ہوگئی۔ اس واقعہ سے لڑکی والوں میں شادی کا ماحول مایوسی میں بدل گیا۔ اس معاملے میں متاثرہ کرن دیوی نے بتایا کہ یہ اس کی بیٹی کی شادی تھی۔ شادی کی بارات آ چکی تھی۔ سسرال والوں کی ملاقات جاری تھی کہ بلویر نے ہجوم میں گھس کر واردات کی۔ متاثرہ نے بتایا کہ اس نے اپنی بیٹی اور داماد کو دینے کے لیے تھیلے میں ہیرے کی انگوٹھی رکھی تھی۔ حلوائی کو ایک لاکھ روپے بھی دینے تھے۔ شادی کی تقریب میں آنے والے مہمانوں کی طرف سے تحفہ لفافہ بھی ملا۔ جسے بلیڈ مار نے کاٹ کر چوری کیا تھا۔ متاثرہ نے بتایا کہ تمام چوری کی مالیت تقریباً 4 لاکھ روپے ہے۔ واقعے کے حوالے سے متاثرہ نے ملسلامی پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے اور بلیڈ حملہ آوروں کی گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ ایس ایچ او راجکمار سنگھ نے بتایا کہ ویڈیو گرافی میں حاصل کی گئی فوٹیج کی بنیاد پر بلیڈ حملہ آور کی شناخت کی جا رہی ہے۔

محمد شہزادہ قریشی نے گورنر عارف محمد خان سے ملاقات کی

پٹنہ (شعیب قریشی) محمد شہزاد قریشی، سکریٹری، جمعیت القریشی (سی ایچ آئی) رجسٹرڈ، انٹرنیشنل ہیومن رائٹس پروٹیکشن آرگنائزیشن، پٹنہ ضلع کے صدر (منارٹی سیل) اور جے ڈی یو، پٹنہ ضلع کے نائب صدر (منارٹی سیل) نے عزت مآب گورنر سے ملاقات کی۔ بہار عارف محمد خان نے ان سے ملاقات کی اور انہیں گلدستہ پیش کیا۔ جس پر گورنر نے خوش ہو کر آشیرواد دیا۔ شہزادہ قریشی نے قریشی (گال) برادری کی معاشی، سماجی اور سیاسی پسماندگی پر تبادلہ خیال کیا۔ اس پر گورنر نے کہا کہ

آپ کچھ وقت نکال کر مجھ سے ملیں، تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔ گورنر شعیب قریشی سے ملاقات پر صحافی نے شہزادہ قریشی کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ شہزادہ قریشی سماجی، سیاسی اور زندہ دل انسان ہیں۔ وہ ہمیشہ معاشرے کی فلاح و بہبود میں مصروف رہتے ہیں اور ہمیشہ اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ کوئی بھوکا نہ سوئے۔

آزادنگر ارریہ کے عادل عالم سب ڈویژنل ایگریکلچر آفیسر کے عہدہ پر فائز
اہل خاندان کے ساتھ ارریہ میں خوشی کی لہر، مبارکباد دینے کا سلسلہ جاری

ارریہ:- (مشتاق احمد صدیقی) شہر کے آزادنگر وارڈ نمبر 20 کے رہائشی محمد عادل عالم جو کہ مرحوم مشتاق عالم ایڈووکیٹ کے پوتے اور محمد مشفق عالم نے بی پی ایس سی حاصل کر کے ارریہ کا نام روشن کیا ہے۔ میں کامیابی حاصل کی ہے، اسے سب بنیادی تعلیم آئیڈیل اکیڈمی اور پھر میٹرک ڈھنگ کے سے اپنی پڑھائی مکمل کی۔ ایگریکلچر میں گریجویشن کیا اور بی پی ایس سی امتحان میں 11واں رینک حاصل کر کے منتخب ہونے پر ارریہ میں خوشی کی لہر دوڑ

کے شعبہ زراعت کے امتحان میں کامیابی عادل عالم نے اس کوشش میں پہلے ہی اٹیم ڈویژنل ایگریکلچر آفیسر، عادل عالم کی تک کی تعلیم السبیل اکیڈمی میں رہ کر اچھے اس کے بعد انہوں نے سبور بھاگلپور سے کے ذریعہ منعقدہ ایگریکلچر ڈپارٹمنٹ کے سب ڈویژنل ایگریکلچر آفیسر کے عہدہ پر گئی۔ نہاد عالم شمس، پرویز عالم، فیصل کلیم، محمد صدیق عالم، رفعت سلطانہ، والد مشفق۔ عالم منا، مختار عالم بابو، ماموں سہیل عالم، سابق وزیر عادل منظر عالم کے ماموں، شوکت عالم، محبوب عالم، عشرت سلطانہ، نختہ سلطانہ، ساحل عالم وغیرہ نے مبارکباد پیش کی ہے، واضح رہے کہ عادل عالم کے دادا لالا آزادنگر میں عادل کی کامیابی پر مشتاق عالم ارریہ کے سینئر وکیل رہے ہیں۔ خوشی کا ماحول ہے۔

چمپارن کی لاڈلی شگفتہ یاسمین بنی ایگریکلچر آفیسر

موتی ہاری (پریس ریلیز) بہار پبلک سروس کمیشن کے ذریعے منعقد بہار ایگریکلچر مقابلہ جاتی امتحان میں چمپارن کی لاڈلی مشتاق رشید کی پوتی شگفتہ یاسمین بنت فیضان رشید نے آفیسر کے عہدے پر منتخب ہو کر نہ صرف علاقہ

نمایاں کامیابی حاصل کر ڈپٹی پروجیکٹ بلکہ ضلع کا نام روشن کی ہے۔ شگفتہ یاسمین سنٹرل ایگریکلچر کالج پوسا سے بی ایس سی ایگریکلچر و ایم ایس سی راجندر ایگریکلچر کالج سبور سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کر بھاگلپور سے ساتھ ہی بہار ایگریکلچر یونیورسٹی نیٹ جی آر ایف امتحان بھی کامیاب ہے۔ شگفتہ یاسمین نے اپنی کامیابی کا سہرا اپنی والدہ گلشن آرا کو دیا ہے جن کی تعلیم و تربیت کی بدولت ان کو یہ مقام حاصل ہوا ہے۔ وہیں انہوں نے اپنی کامیابی کو اپنے مشفق اساتذہ کرام و بزرگوں کی دعاؤں کا ثمرہ بتایا ہے۔ پتاہی بلاک کے چھوٹے قصبہ برتا ٹولہ کی رہنے والی شگفتہ یاسمین بچپن سے ہی کافی ذہین اور محنتی ہے اور اپنے چچا ماسٹر عرفان رشید کے زیر نگرانی اعلیٰ تعلیم مکمل کی ہے۔ ان کی کامیابی پر ان کے چچا ڈاکٹر رضوان رشید صدر ہاسپٹل شیوہر، چچی شمیمہ پروین، ماموں شکیل احمد، نانا محمد یعقوب، پھوپھا شمش الہدی، قمر الہدی، ریحان راشد، ابوالکلام آزاد، محمد معراج و دیگر نے نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے مبارکبادی اور ان کے بہتر مستقبل کے لیے دعائیں دیں۔

اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ کا نفاذ اقلیتی برادریوں کی مذہبی آزادی کو ختم کرنے کی اور ملک کو ہندو راشٹر بنانے کی کوشش ہے۔ ایس ڈی پی آئی

در بھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) کے ریاستی صدر ڈاکٹر آفتاب عالم نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ بی جے پی حکومت کے ذریعہ اتراکھنڈ میں یکساں سول کوڈ کا نفاذ اقلیتی

برادریوں کی ثقافتی اور مذہبی شناخت کو ختم کرتا ہے، اور ان کے ذاتی مذہبی طریقوں پر عمل کرنے کے حق کی خلاف ورزی کرتا ہے اور آئین میں دیئے گئے مذہبی آزادی کو چھیننے اور ملک کو ہندو راشٹر بنانے کی کوشش ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یونیفارم سول کوڈ کو اتراکھنڈ میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے ہندوتوا نظریے کے آغاز کے طور پر متعارف کیا گیا ہے۔ ہندوستان کے منفرد سماجی اور ثقافتی تنوع کا مطلب ہے کہ مختلف برادریوں کے الگ الگ رسم و رواج ہیں۔ ایک واحد ضابطہ ان اختلافات کو نظر انداز کر دے گا، جس سے سماجی بدامنی ہوگی۔ درحقیقت، 2018 میں، لاء کمیشن نے UCC کو غیر ضروری قرار دیا اور امتیازی سلوک اور عدم مساوات کو دور کرنے کے لیے موجودہ خاندانی قوانین میں ترمیم کرنے کی تجویز دی۔ درحقیقت یونیفارم سول کوڈ شمالی ہندوستانیوں کے مقابلے میں دیگر ہندو برادریوں کے ساتھ مذاق کر رہا ہے۔ ہندو میریج ایکٹ، 1955، اور ہندو جانشینی ایکٹ، 1956، شمالی ہندوستان کے طریقوں پر مبنی ہیں، جنھیں مشرقی اور جنوبی ریاستوں پر فوقیت حاصل ہے۔ اگر بی جے پی شہری زندگی کے تمام پہلوؤں میں یکسانیت چاہتی ہے تو انہیں انکم ٹیکس کے قوانین میں ترمیم کرنی ہوگی۔ یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ ریاست میں قائم یونیفارم سول کوڈ انکم ٹیکس ایکٹ میں بیان کردہ ہندو غیر منقسم خاندان کے ساتھ کیسے نمٹتا ہے۔ مزید برآں، موجودہ وقت میں مرکزی قوانین ہندوستان میں شادی، طلاق، جانشینی، وراثت اور ٹیکسوں کو منظم کرتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ پورے ملک میں لاگو ہوتے ہیں اور ریاست کے لیے مخصوص نہیں ہیں۔

جامعہ تجوید القرآن کے زیر اہتمام جلسہ دستار بندی 7 فروری کو سرکردہ شخصیات ہوں گے شامل

پٹنہ (لطف الرحمن صمدانی علیگ) جامعہ تجوید القرآن نیوملت کالونی پھلواری شریف پٹنہ کے ناظم اعلیٰ قاری فاروق اعظم نے بتایا ہے کہ جامعہ تجوید القرآن پچھلے کئی سالوں سے اپنی تعلیمی تدریسی وتہذیبی خدمات انجام دے رہا ہے جامعہ سے ہر سال حفاظ تیار کئے جاتے ہیں محنتی اساتذہ کرام کی سرپرستی میں طلبہ تعلیم حاصل کرتے ہیں جامعہ میں دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم بھی دی جاتی ہے جامعہ تجوید القران میں جلسہ دستار بندی 7 فروری بروز جمعہ بعد نماز مغرب منعقد ہونے جا رہا ہے زیر صدارت فخر بہار فقیہ العصر حضرت مولانا مفتی سعید الرحمن قاسمی صدر مفتی امارت شریعہ بہار اڑیسہ وجھارکھنڈ پروگرام کی سرپرستی فرمائیں گے حضرت مولانا ساجد رحمانی امام وخطیب جامع مسجد ابوبکر پھلواری شریف پٹنہ حضرت مولانا سید شاہ مشہود احمد قادری پرنسپل مدرسہ شمش الہدیٰ پٹنہ اس اجلاس میں ملک ہندوستان کے نامور خطیب مولانا مفتی کفیل اشرف ازہری بھی تشریف لا رہے ہیں مقرر شعلہ بیان مولانا لطف الرحمن قاسمی صمدانی علیگ بھی شریک بزم ہوں گے ہندوستان کا ایک مشہور لہجہ شہنشاہ ترنم قاری اسد اعظمی یوپی سے تشریف لا رہے ہیں شہنشاہ ترنم قاری اشفاق بہرائچی بھی تشریف لا رہے ہیں بلبل بہار ساحل عمر بھی اپنی حاضری درج کرائیں گے جب کہ نظامت کے فرائض کو انجام دیں گے نقیب ہندوستان حافظ مجاہد حسنین حبیبی تمام لوگوں سے جامعہ تجوید القران کے ناظم اعلی و اراکین جامعہ نے اپیل کی ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں پہنچ کر اس جلسہ دستار بندی و اصلاح معاشرہ کانفرنس کو کامیاب بنائیں اور علمائے کرام کے بیانات سے استفادہ حاصل کریں

Truecaller نے آخرکار آئی فونز پر کام کرنا شروع کر دیا

پٹنہ، 20 جنوری، Truecaller2025، دنیا کے معروف آن لائن کمیونیکیشن پلیٹ فارم، نے آج iPhones کے لیے اب تک کی سب سے بڑی اپ ڈیٹ کا اعلان کیا۔ اس نئی اپ ڈیٹ کے ساتھ، آئی فون کے صارفین اب TrueCaller کی مکمل صلاحیتوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں! اب یہ

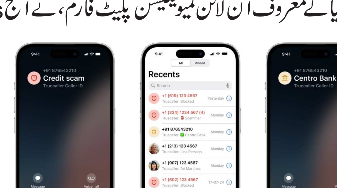

سپیم اور اسکیم بلاک کرنے کی قابل ہے جس کے بعد آئی فونز میں ہر قسم کی کالز کی شناخت کرنے کے برابر ہو گئے ہیں۔ یہ ایپل کے لائیو کالر آئی دستیاب فیچرز بھی اینڈرائیڈ فونز کے ممکن ہوا ہے، جسے خاص طور پر ٹروکالر جیسی ڈی لک اپ فریم ورک کی بدولت ایپس کے لیے تیار کیا گیا تھا تاکہ پرائیویسی برقرار رکھتے ہوئے لائیو کالر آئی ڈی فراہم کی جا سکے۔ یہ API جدید ترین ہومومورفک انکرپشن کا استعمال کرتا ہے اور TrueCaller دنیا کا پہلا پلیٹ فارم ہے جس نے اسے کالر ID کے پیمانے پر لاگو کیا ہے۔ طاقتور Truecaller کا تجربہ: اب آئی فون پر Truecaller پچھلے 15 سالوں سے ناپسندیدہ مواصلات کو فلٹر کر رہا ہے۔ یہ اپ ڈیٹ TrueCaller کی تازہ ترین AI صلاحیتوں اور مزید کالوں کی شناخت کے لیے عالمی ڈیٹا بیس سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اس کے بعد آئی او ایس پر کسی بھی کال کی شناخت ٹروکالر کے پاس دستیاب معلومات کی بنیاد پر کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اس نئی اپ ڈیٹ میں ایک ایسا فیچر بھی شامل ہے جس کا Truecaller iOS صارفین ایک عرصے سے مطالبہ کر رہے ہیں: یعنی اب انہیں اسپام کالز کو خود بخود بلاک کرنے کی سہولت بھی ملے گی۔ دیگر بہتریوں میں فون ایپ میں حالیہ فہرست میں آخری 000,2 نمبروں تک واپس جانا، پہلے سے شناخت شدہ کالوں کو تلاش کرنے کی صلاحیت شامل ہے۔ آخر میں، آئی فون پر TrueCaller میں اب پریمیم فیملی پلان کو سبسکرائب کرنے کا آپشن بھی شامل ہے۔ فیملی پلان کے ساتھ، آپ بہت کم ماہانہ یا سالانہ قیمت پر TrueCaller Premium کے تمام فوائد چار لوگوں تک کے ساتھ بانٹ سکتے ہیں۔ 18 iOS• 2 پر TrueCaller کو کیسے فعال کیا جائے۔ یقینی بنائیں کہ آپ کے آئی فون میں TrueCaller ورژن 0•14 یا اس سے اوپر ہے۔

ڈابر نے 100% خالص ایلو ویرا جیل لانچ کیا، جو Hyaluronic ایسڈ کی خوبیوں سے بھرپور ہے

نئی دہلی- ڈابر کا نیا ایلو ویرا جیل سائنس کی اختراع کے ساتھ جلد کی قدرتی دیکھ بھال فراہم کرے گا، جو صارفین کی جلد کی دیکھ بھال کی ضروریات کو پورا کرنے میں مؤثر ہے۔ Dabur India Ltd.، بھارت کی معروف قدرتی صحت اور ذاتی نگہداشت کی کمپنی نے 100% خالص ایلو ویرا جیل کے اجراء کا اعلان کیا ہے۔ Hyaluronic Acid کی خوبیوں سے بھرپور، نیا Dabur Aloe Vera Gel صارفین کی جلد کی دیکھ بھال کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے قدرتی جلد کی دیکھ بھال کے ساتھ سائنسی اختراعات کو یکجا کرتا ہے۔ لانچ کے موقع پر بات کرتے ہوئے، مسٹر ویرات کھنہ، مارکیٹنگ ہیڈ-سکن کیئر، ڈابر انڈیا لمیٹڈ نے کہا، ایلو ویرا کو صدیوں سے ایک قابل اعتماد قدرتی علاج سمجھا جاتا رہا ہے اور ڈابر میں، ہم نے 100% خالص ایلو ویرا کے ساتھ ایک نئی پروڈکٹ تیار کی ہے۔ Hyaluronic Acid کی طاقت کے ساتھ جیل کے فوائد کئی گنا بڑھ گئے ہیں۔ بڑھتی ہوئی بیداری کی وجہ سے بھارت میں آرگینک مصنوعات کی مارکیٹ تیزی سے بڑھ رہی ہے، ایلو ویرا اپنے قدرتی فوائد اور صارفین کی بڑھتی ہوئی مانگ کی وجہ سے خوبصورتی کی صنعت میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے

ہوئے، ہم لائے ہیں 100% خالص ایلو ویرا سے بنا ڈابر ایلو ویرا جیل۔ ایلو ویرا کی قدرتی خصوصیات کو برقرار رکھتے ہوئے احتیاط سے تیار کیا گیا ہے، یہ جلد اور بالوں کی دیکھ بھال کے لیے کثیر مقصدی حل ہے۔ تیزی سے جذب کرنے والا، غیر چپچپا فارمولا بغیر کسی چکنائی کے احساس کے جلد کو نمی بخشتا اور پرورش دیتا ہے اور روزمرہ کے استعمال کے لیے بہترین ہے۔ ایلو ویرا کا استعمال جلد اور بالوں کی دیکھ بھال کی مصنوعات میں کیا جاتا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ڈابر کی اس نئی مصنوعات کو صارفین کی جانب سے بھرپور پذیرائی ملے گی۔

12ویں سلفیہ کوئز مقابلہ و اجلاس عام کا شاندار انعقاد

مدھوبنی (ابو منزہ) یوم جمہوریہ کی مناسبت سے 26/ جنوری 2025ء کو "مدرسہ الامین السّلفیہ، رگھے پورہ، بسفی، مدھوبنی، بہار" میں "12واں سلفیہ کوئز مقابلہ و اجلاس عام" کا شاندار اور کامیاب انعقاد کیا گیا۔ کوئز مقابلے پر مشتمل پہلی نشست 10/ بجے صبح سے شروع ہو کر 5/ بجے شام اختتام کو پہنچی۔

کوئز (Quiz) عقیدہ، تفسیر، سیرت و تاریخ اور جنرل نالج پر مشتمل ایک ہزار (1000) سوالات و جوابات پر مشتمل تھا۔ ان سوالات کو ادارہ کے تمام مراحل کے لیے ان کے معیار کا خیال رکھ کر تیار کیا گیا تھا۔ اس مسابقے میں تقریباً سو (100) طلبہ و طالبات نے مکمل تیاری اور پورے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی۔ حکم کے فرائض حافظ عبد المغنی عبد القدیر اور حافظ سہیل صاحبان نے انجام دیے۔ بعد نماز مغرب حافظ کاشف بدر عالم کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ علماء کرام کے خطابات پر مشتمل دوسری نشست کا آغاز ہوا۔ پہلے خطیب کے طور پر شیخ افتخار اسلامی حفظہ اللہ، صدر مدرس "مدرسہ الامام عبد العزیز رحیم آبادی، مہسول چوک، سیتامڑھی" نے "بغض وحسد کی ہلاکت خیزی" کے موضوع پر مختصر اور جامع خطاب کیا۔ اس کے بعد نوجوان عالم دین حافظ احسان مدنی حفظہ اللہ نے" دنیوی زندگی کی حقیقت" کے عنوان سے مختصر وقت میں بڑی قیمتی باتیں پیش کیں۔ اس کے بعد مولانا ابوالکلام حفظہ اللہ نے اپنے تاثراتی کلمات میں" مدرسہ الامین السّلفیہ، رگھے پورہ" کے تعلیم کے میدان میں قابل قدر مقام حاصل کرنے پر اس کے بانی و ناظم مولوی عبد الخبیر دلکش صاحب کی کوششوں کو سراہا اور طلبہ و طالبات کی بہترین کارکردگی پر اپنی خوشی کا اظہار کیا۔ خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے مولوی عبد الخبیر دلکش حفظہ اللہ نے ادارہ کی نمایاں خدمات کا سرسری جائزہ پیش کیا بطور خاص رواں تعلیمی سال 2024-2025 میں تعلیمی معیار کو بہتر کرنے اور طلبہ و طالبات کی علمی لیاقتوں کو نکھارنے میں جو پیش رفت ہوئی ہے اس سے حسن و خوبی کے ساتھ تمام حاضرین مرد و خواتین کو روبرو کرایا۔ اس کے بعد شیخ فہیم جسیم الدین تیمی مدنی حفظہ اللہ (استاذ جامعہ امام ابن تیمیہ) کو دعوت سخن دی گئی چنانچہ انہوں نے حمد و صلاۃ کے بعد سب سے پہلے 12واں سلفیہ کوئز مقابلہ کے کامیاب اور شاندار انعقاد پر مدرسہ کے ناظم مولوی عبد الخبیر دلکش حفظہ اللہ اور انکی پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کی۔ اس کے بعد انہوں نے یوم جمہوریہ ہند کی مناسبت کی یاد دہانی کراتے ہوئے دستور ہند کی خاصیت اور اس سے ہر شہری کو آگاہ رہنے کی گذارش کی۔ ساتھ ہی انہوں نے دستور کی مسودہ کمیٹی کے چیئرمین بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر کی تعلیمی اور کامیاب زندگی کا سبب بیان کرتے ہوئے تعلیم و تربیت کی اہمیت و ضرورت پر سامعین و سامعات کی توجہ مبذول کرائی۔ انہوں نے دلائل کی روشنی میں" جنازہ کے بعض اہم اور مفید گوشوں" پر مختصر اور کارآمد گفتگو بھی کی۔ مولانا کلیم اللہ اسلامی حفظہ اللہ نے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے پروگرام میں شریک والدین اور گارجین حضرات سے تعلیم کی اہمیت کو سمجھنے اور اپنی اولاد کو زیور علم سے آراستہ و پیراستہ کرنے کی گزارش کی۔ انہوں نے جذباتی ہو کر قوم و ملت کے تئیں اپنے درد و تڑپ کا اظہار بھی کیا۔ اس کے بعد عزت افزائی کا حسین لمحہ آیا جس میں "علماء قوم" نے اپنے ہاتھوں سے چند مہینے قبل مدینہ اسلامی یونیورسٹی سے فراغت کا شرف حاصل کرنے والے عالم حافظ احسان مدنی (رگھے پورہ حال مقیم" بینی پٹی پورب ٹولہ") کی شال، گلدستہ اور کتاب کا ہدیہ پیش کر کے تکریم اور عزت افزائی کی۔ 25/ جنوری 2025 کو حفظ قرآن کی سعادت سے ہمکنار ہونے والے طالب کاشف بدر عالم (رگھے پورہ) کی بھی تفسیر احسن البیان اور نقدی ہدیہ کے ذریعہ عزت افزائی کی گئی۔ صدارتی خطاب سے پہلے کوئز مقابلہ کے نتائج کا اعلان کیا گیا اور پوزیشن لانے والے طلبہ و طالبات کو دیوار گھڑی، نقد اور کتابوں کی شکل میں قیمتی انعامات سے نوازا گیا۔ یاد رہے پہلی نشست کی نظامت ادارہ کے بانی و ناظم عبد الخبیر دلکش حفظہ اللہ نے ادا کی جبکہ دوسری نشست کی نظامت کا فریضہ حافظ عبد المغنی عبد القدیر، متعلم جامعہ امام ابن تیمیہ نے نبھایا۔ دونوں نشستوں کے مشترکہ صدر مولانا وصی احمد اصلاحی حفظہ اللہ کے صدارتی خطاب کے ساتھ 9/ بجے شب اجلاس کے اختتام کا اعلان کیا گیا۔

بی جے پی اور ہام پارٹی کے لیڈروں نے اپنے حامیوں کے ساتھ آر جے ڈی کی رکنیت حاصل کی

پٹنہ 29 جنوری 2025 راشٹریہ جنتا دل کے ریاستی دفتر کے کرپوری آڈیٹوریم میں اجتماع کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر قومی جنرل سکریٹری شری بھولا یادو، ریاستی چیف ترجمان شری شکتی سنگھ یادو، ریاستی ترجمان اعجاز احمد، ارون کمار یادو، پرمود کمار سنہا، بھارتیہ جنتا پارٹی اور ایچ اے ایم پارٹی کے سینئر لیڈروں کی موجودگی میں ان کے حامیوں نے شرکت کی۔ راشٹریہ جنتا دل میں حصہ

لے کر رکنیت لی۔ اس موقع پر قومی جنرل سکریٹری مسٹر بھولا یادو اور ریاستی چیف ترجمان مسٹر شکتی سنگھ یادو نے بی جے پی کے سینئر لیڈر اور ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ سیشن جج مسٹر اوم پرکاش، ہیم پارٹی یوتھ ونگ کے قومی جنرل سکریٹری طارق احمد، پرجاپتی برادری کے سینئر لیڈر دنیش سنگھ یادو کو اعزاز سے نوازا۔ پرجاپتی اور آر جے ڈی کی رکنیت پٹنہ کے سماجی کارکن چندر شیکھر عرف ننکی یادو کو دی گئی اور ان سب کو پارٹی کا نشان تولیہ اور ٹوپی پہنا کر خوش آمدید کہا گیا۔ اس موقع پر لیڈروں نے کہا کہ سماجی انصاف اور سیکولرازم کے تئیں مضبوط خیالات کے علمبردار شری لالو پرساد اور تیجسوی جی اپنے کام کے تئیں ایمانداری کے ساتھ نوجوانوں کو روزگار اور بہار کو معاشی انصاف فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

مہا کمبھ میلے میں بھگدڑ سے 'ہلاکتیں' ان کا ہاتھ چھوٹا اور وہ پلک جھپکتے ہی غائب ہو گئے'

انڈیا کے قدیم شہر پریاگ راج (الہ آباد) میں مہا کمبھ کے میلے میں بھگدڑ مچنے سے متعدد افراد ہلاک اور درجنوں لاپتا ہو گئے ہیں۔ انڈیا میں حکام نے سرکاری حکام نے ہلاکتوں کی تعداد کی تصدیق نہیں کی ہے۔ تاہم ملک کے وزیرِ اعظم نریندر مودی کا سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہنا تھا کہ انھیں مہا کمبھ میں زائرین کی ہلاکتوں پر افسوس ہے۔ دوسری جانب بی بی سی ہندی ک نامہ نگار وکاس پانڈے کو محکمہ صحت کے ایک اہلکار نے بتایا کہ اس بھگدڑ میں 12 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ نام نہ ظاہر کرنے کی شرط پر اس اہلکار کا کہنا تھا کہ اس نے جائے وقوعہ پر متعدد لاشوں کو پڑے ہوئے دیکھا ہے۔ مہا کمبھ کا میلہ ہر 12 برس میں ایک مرتبہ منعقد ہوتا ہے جس میں کروڑوں افراد شرکت کرتے ہیں۔ یہ میلہ 13 جنوری کو شروع ہوا تھا اور تقریباً چھ ہفتے جاری رہتے ہیں۔ اس میلے کے دوران دنیا بھر سے آنے والے عقیدت مند سنگم پر غسل کرتے ہیں، یہ وہ مقام ہے جہاں ہندو عقیدے کے مطابق مقدس دریا گنگا، جمنا اور اساطیری دریا سرسروتی ملتے ہیں۔ بدھ کو اُتر پردیش کے وزیرِ اعلیٰ یوگی ادتیاناتھ کا ایک بیان میں کہنا تھا کہ مہا کمبھ کے دوران وہاں ایک بہت بڑا جمِ غفیر اُمڈ آیا ہے اور اب تک تقریباً تین کروڑ افراد وہاں غسل کر چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ صورتحال قابو میں ہے اور کسی کو منفی خبریں نہیں پھیلانی چاہییں کیونکہ اس کے نتائج بھگتنا پڑ سکتے ہیں۔ اُتر پردیش کے وزیرِ اعلیٰ یوگی ادتیاناتھ کے مطابق میلے میں بھگدڑ رات ایک اور دو درمیان مچی جب کچھ عقیدت مندوں نے پولیس کی جانب سے رکاوٹیں ہٹا کر سنگم پہنچنے کی کوشش کی۔ دوسری جانب اس حادثے سے متاثر ہونے والے افراد کمبھ میلے کی انتظامیہ اور وہاں کیے جانے والے انتظامات پر انگلیاں اُٹھاتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ مہا کمبھ: وہ میلہ جہاں 12 سال کے انتظار کے بعد کروڑوں ہندو 'اپنے پاپ دھوتے ہیں' 13 جنوری 2025 انڈیا میں ہندوؤں کے مذہبی اجتماع میں 'بھولے بابا' کے 120 سے زیادہ عقیدت مند بھگدڑ میں ہلاک: 'خوش قسمت ہوں زندہ بچ گیا' دہلی سے تعلق رکھنے والے عمیش اگروال نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ جب سنگم گھاٹ کی طرف جا رہے تھے تو انھوں نے لوگوں کی ایک بڑی تعداد کو بھی جلد بازی میں وہاں جاتے ہوئے دیکھا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جب لوگ غسل لینے جا رہے تھے تو لگائی گئی رُکاوٹوں کے پاس کچھ لوگ سو رہے تھے۔ اسی سبب کچھ سوئے ہوئے افراد سے ٹکرا کر گر گئے اور جب وہ گرے تو پیچھے سے آنے والے بھی ایک دھکم پیل کی وجہ سے ایک دوسرے پر گرنا شروع ہو گئے۔ ودیا ساھو نامی انڈین شہری بیلجیئم سے خاص طور پر مہا کمبھ میں شرکت کے لیے انڈیا آئی تھیں۔ انھوں نے انڈو ایشیا نیوز سروس کو بتایا کہ وہ یہاں 60 افراد کے گروپ کے ساتھ آئیں تھیں اور ان کے پانچ ساتھی اب بھی لاپتا ہیں۔ بی بی سی کو مہا کمبھ میں درجنوں افراد اپنے اہلخانہ کو ڈھونڈتے ہوئے دکھائی دیے۔ جھانسی شہر سے تعلق رکھنے والی انیتا دیوی اپنے شوہر کو ڈھونڈ رہی تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ میرے شوہر کو دوائیوں کی ضرورت ہو گی لیکن وہ تو میرے پاس ہیں۔ جب بھگدڑ مچی تو ان کا ہاتھ میرے ہاتھ سے چھوٹ گیا اور وہ پلک جھپکتے ہی غائب ہو گئے۔ اتنے گھنٹے گزر چکے ہیں اور میں انھیں اب تک ڈھونڈ نہیں پائی ہوں۔ میں دعا کر رہی ہوں کہ وہ زندہ اور محفوظ ہوں۔ گذشتہ رات مچنے والی بھگدڑ میں ہلاکتوں کے بعد سادھو حضرات اور حکام لوگوں سے درخواست کر رہے ہیں کہ وہ سنگم کی طرف نہ جائیں بلکہ اپنے قریب ہی واقع دریا کے کنارے پر غسل لے لیں۔ تاہم بااثر ہندو مذہبی شخصیت پریم آنند پوری کا الزام ہے کہ انتظامیہ نے وی آئی پیز کو ترجیح دی اور عام زائرین کے لیے مناسب انتظامات نہیں کیے۔

بس۔میں 'ٹرمپ' ہوں!

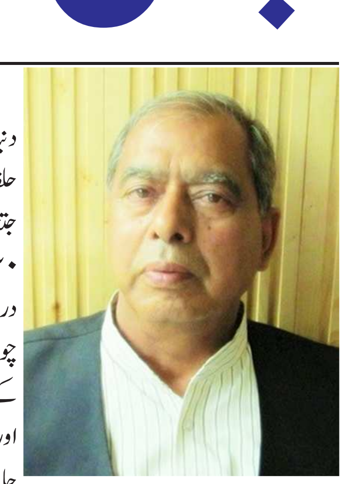

رشید پروین سوپور

دنیا کی تاریخ میں کسی بھی نئے صدر کی حلف برداری کا انتظار اتنا شدید نہیں رہا جتنا کہ ٹرمپ کی حلف برداری کا رہا جو کہ ۲۰ جنوری کو اختتام پذیر ہوگئی۔ دراصل ایک طرح سے دنیا کی سیاسی چولیں ہی ہل کر رہ گئی تھیں اور تمام دنیا کے چھوٹے بڑے ممالک کو یہ پریشانی اور سراسیمگی بھی رہی کہ ٹرمپ کیا کرنے جارہا ہے اور آگے دنیا کا سیاسی منظر نامہ کیا ہوگا؟ اس بار ایسا کیا ہوا کیونکہ اب تک کم وبیش ۴۵ صدور امریکہ میں آئے بھی اور گئے بھی لیکن یہ تلاطم خیزی اور سیاسی ارتعاش پہلی بار دنیا نے دیکھا، اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ اپنی جگہ پر معقول اور مناسب بھی ہے اور ابھی آگے بھی کچھ مدت تک اس ارتعاش کا جاری رہنا فطری ہی لگتا ہے، اب ٹرمپ نے جیسا کہ آپ سب کو معلوم ہے کہ آتے ہی سینکڑوں فرمان ایسے جاری کئے ہیں کہ بہت سارے ممالک کی چولیں ہل کر گئی ہیں اور بہت سارے ممالک ٹرمپ کے ان اقدامات پر انتہائی سنجیدگی سے غور وفکر کر رہے ہیں لیکن فی الوقت وہ ان اقدامات کو بغیر کسی چوں و چرا کے قبول بھی کر رہے ہیں اور ان اقدامات کو عملی جامہ پہنانے میں اپنی خدمات بھی پیش کر رہے ہیں، غیر ملکیوں کی شہریت اور دوسرے ممالک کے لاکھوں شہریوں کی بات جو یہاں غیر قانونی طریقے پر رہائش پذیر ہیں، پر کریک ڈاون جاری ہے۔ دوسرے درجنوں احکامات جن پر فوری عمل ہو رہا ہے سے ظاہر ہے کہ ٹرمپ۔ ٹرمپ ہیں اس لئے ساری مشینری کی سانسیں بظاہر پھولی ہوئی ہیں۔ یہ ٹرمپ کا، یا، اس کی سیمابی طبیعت کا اثر ہے یا امریکی قوت کا کرشمہ اور دبدبہ ہے؟۔ جو بھی ہے لیکن سوال یہ اٹھتا ہے کہ کیا دنیا میں اس طرح کے دبدبے اپنے، اپنے ادوار میں فرعونوں کے نہیں رہے ہیں؟، جو بہر حال آئے بھی اور گئے بھی، جو بھی ہے۔ کیا اس بار ٹرمپ کی یہ دہشت دنیا پر اس لئے سوار ہے کہ وہ ایک غیر یقینی سی شخصیت ہے جس کے اقدامات نہ صرف بڑی جلد بازی پر منحصر ہوتے ہیں بلکہ اپنی طاقت اور قوت کے بیان میں وہ کسی لمحے کی نہ تو دیر کرتے ہیں اور اپنے غرور کو زباں دینے میں کسی بخل سے کام لیتے ہیں، دنیا ٹرمپ کی نفسیات کو پہلے ہی پانچ برس کے دوران بڑی حد تک سمجھ چکی ہے اور اب جب وہ پوری طاقت کے ساتھ پھر ایک بار امریکہ کے صدر بنے ہیں تو انہیں شاید کچھ کہنے کی جسارت اور ضرورت نہیں پڑتی،، فی الحال انہوں نے بڑی تیزی سے جن اقدامات کے فرمان جاری کئے ہیں ان سے نہ صرف باہری دنیا بلکہ اس ملک کے اندر بھی تہلکہ سا مچا ہوا ہے بہر حال امریکہ کی سب سے بڑی متنازعہ شخصیت امریکہ کے سب سے بڑے اور پاورفل عہدے پر دوسری بار منتخب ہوکر قصرِ ابیض کی مکین ہو چکی ہے،، پہلی بار وہ ۲۰۱۷ سے ۲۰۲۱ تک قصرِ ابیض میں بحیثیت صدر امریکہ رہ چکے ہیں، ٹرمپ نے اپنے پہلے خطاب میں یہ واضح پیغام دیا ہے کہ وہ ''جنگوں کو جاری رکھنے کے بجائے ختم کریں گے، امن اور خوشحالی کے لئے کام کریں گے اور یہ کہ امریکہ کو ترقی اور معاشی لحاظ سے اپنی بلندیوں تک لے جائیں گے'' اس کے لئے ٹرمپ نے بہت سارے ممالک کی امداد بھی بند کرنے کا اعلان کیا ہے اور غیر ضروری دوسری فنڈنگ پر بھی روک لگائی ہے،، لیکن تشویش اس پر ہے کہ ان کی سیمابی طبیعت، اور آمرانہ مزاج پر کوئی اتنا بھروسہ نہیں کیا جاسکتا ہے، ۶ جنوری ۲۰۲۱ کے واقعات جو امریکی تاریخ کا حصہ بن چکے ہیں اور پہلی بار امریکہ کے شہریوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھے ہیں، ان کے ردعمل میں جرم وسزا، مقدمات اور آئینی بنیادوں پر یہ باور ہو چکا تھا کہ ٹرمپ کا دور ختم ہو چکا ہے اور اب کسی بھی طرح سے ان کی واپسی ممکن ہی نہیں، لیکن ٹرمپ نے اپنی تمام تر خامیوں اور منفی اقدامات کے باوجود حیرت انگیز طور پر واپسی کی ہے، جو متحیر کن بھی ہے اور جو امریکی عوام کے اکثریتی مزاج اور سوچ وفکر کے لحاظ سے بھی متصادم ہے، لیکن حقائق افسانوں سے بھی زیادہ عجیب وغریب ہوتے ہیں۔ ایسا کہا جاتا ہے اور یہاں بھی ایسا ہی ہوا، ان کے ماضی کے آئینے میں دیکھا جائے تو ان کی شخصیت حیران کُن، طلسماتی اور افسانوی رہی ہے ان کے والد رہائشی فلیٹس کی تعمیرات کرتے تھے۔ اور امریکہ میں کافی مشہور بھی تھے، ستر کی دہائی میں ٹرمپ نے اپنے باپ کی کنسٹرکشن کمپنی جوائن کی اور ۱۹۸۰ میں ایک بہت بڑے ایسٹیٹ ڈیولپر کی حثیت سے پہچانے جانے لگے جب انہوں نے ۳۶ منزلہ کواپریٹیو کامپلیکس تعمیر کیا جس سے ٹرمپ پلازہ کے نام سے پہچان ملی جس کی پانچویں منزل اس نے اپنے لئے اور اپنے آفس کے لئے مختص کی۔ جو اپنی آرایئش اور آسائش کے لئے مثال قرار دی گئی، اسی دوران انٹلانٹک شہر میں ٹرمپ نے اپنی بزنس کو نئی جہت عطا کرتے ہوئے 'کاسینو' کھول دئے، نیو جرسی میں ٹرمپ پلازہ ہوٹل اور کاسینو جس سے 'ٹرمپ ہراہ' ٹرمپ پلازہ کے نام سے جانا جانے لگا، کافی شہرت پا گیا اور اسطرح سے ساری امریکی سٹیٹس میں ٹرمپ کو ایک کامیاب بزنس ٹائیکون کی حثیت سے پہچان ملی، ۱۹۹۰ میں ٹرمپ نے ایک اور ایڈونچر کرتے ہوئے اپنا ٹرمپ تاج محل تعمیر کیا، جس سے وہ خود دنیا کا آٹھواں عجوبہ قرار دیتے ہیں، اب وہ کوئی ریکارڈ کر پایا کہ نہیں لیکن اس میں کوئی شک اور دو رائیں نہیں کہ یہ اپنے وقت کی مشہور و معروف تعمیر رہی،،،، ان کے بغیر بے شمار بڑے بڑے کامپلیکس، رہائشی فلیٹس اور دوسری تعمیرات کی وجہ سے ٹرمپ کا نام آہستہ آہستہ برانڈ ہوتا گیا، لیکن یہ بھی حیرت انگیز بات ہے کہ ان سب بڑی بلند و بالا تعمیرات کے باوجود ٹرمپ کی آرگنائزیشن مالی مشکلات کے بھنور میں پھنس گئی، ۱۹۹۲ میں ہی ٹرمپ کی ایک بائیوگرافی lost tycon کے عنوان سے مارکیٹ میں آگئی جس میں یہ جملے بڑے اہم اور بہت ساری وضاحتوں کے لئے کافی تھے ،''ٹرمپ اپنی تمام بزنس ناکامیوں کی وجہ سے پبلک مذاق بن گیا ہے ٹرمپ نے انٹلانٹک شہر کو اپنی ناکامیوں کے لئے ذمہ دار ٹھہرایا لیکن حق یہی ہے کہ اور قریبی جاننے والے یہ کہتے ہیں کہ ٹرمپ کے لئے کاسینو بڑے خسارے کی وجوہات بنے، لیکن زیادہ قرین قیاس ہے کہ وہ شاید جلد بازی یا ناقص پلاننگ کی وجہ سے کوئی خاص منافع نہیں پاسکا، اور پھر کمپنی کوئی ایسا لائحہ عمل ترتیب نہیں دے سکی جو اس سے کھڑا کر دیتی، اس لئے وہ bankrupt ہوئے، یہی وہ دور تھا جب کمپنی کے انوسٹرس اور شیئر ہولڈرس اپنی انوسٹمنٹ کھو چکے، اور وہ سارے لوگ خسارے سے دو چار ہوکر ہاتھ ہی ملتے رہ گئے،، ان سب صدمات کے باوجود ٹرمپ اپنی کمپنی کے نام کو سرفہرست رکھنے میں کامیاب رہے،، ٹرمپ کی شخصیت پہلو در پہلو ہے اور اس افتادِ طبع اور اس کے رجحانات کا اندازہ اس سے بھی ظاہر ہوتا ہے کہ ۱۹۹۶ سے ۲۰۱۵ تک اس کے پاس ''مس یو ایس اے' مس ٹین یو ایس اے اور مس یونیورس بیوٹی کی نمائش اور انعقاد کے حقوق تھے، ۲۰۱۵ میں اس کے خلاف نسلی تفریق اور نسل پرستی کے الزامات بڑی شدت کے ساتھ لگتے رہے۔۔ کئی برسوں تک ایک فٹ بال ٹیم بھی اپنے نام سے میدان میں اتارتے رہے، ایک ٹیلی وژن پروگرام 'یو آر فائیرڈ' کو ہوسٹ کرنے لگے جس سے بہت زیادہ دیکھا جانے لگا جس کی وجہ سے امریکہ کی بڑی تعداد ٹرمپ سے متعارف ہوئی، اس میں کوئی شک نہیں کہ ٹرمپ نے ٹیکسوں کے بارے میں کبھی درست اعداد وشمار اپنی حکومت کو مہیا نہیں کئے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ اس کی اصل پراپرٹی پر اب بھی ڈبیٹس ہو رہے ہیں، ۲۰۱۶ میں ایک امریکی اخباری خبر کے مطابق ٹرمپ کمپنی کے خلاف ۳۵۰۰ لیگل کیسز مختلف عدالتوں میں موجود تھے، اور ان سب مخمصوں کے باوجود ٹرمپ نے ۲۰۱۵ میں امریکی صدارتی انتخاب لڑنے کا فیصلہ کیا، اور پہلی بار ۲۰۱۷ سے قصرِ ابیض میں بحثیت صدر کے قیام پذیر رہے،، سب ناکامیوں اور حادثات کے باوجود دنیا کے سب سے بڑے طاقتور ملک کا طاقتور صدر بننا صلاحیت سے زیادہ اقبال مندی کی دلیل ہی کہا جاسکتا ہے، بہر حال اس پسِ منظر اور ٹرمپ کی تمام چالاکیوں اور ہوشیاریوں کو مد نظر رکھتے ہوئے کچھ امریکی دانشور حلقے تشویش میں بھی مبتلا ہیں اور شاید ان کا خیال ہے کہ ٹرمپ مدبرانہ اور سنجیدہ غور وفکر کے عادی نہیں۔ لیکن بہر حال وہ پھر ایک بار نہ صرف کامیاب ہوئے ہیں بلکہ اس بار انہیں بہت زیادہ اپوزیشن کا سامنا بھی نہیں کرنا پڑے گا، اور اپنے فیصلے اچھی طرح سے نافذ العمل بھی کرا سکتے ہیں، اگرچہ انہوں نے اپنے پہلے خطاب میں چند بہتر نقاط ابھارے ہیں اور ایک روڈ میپ کے طور پر انہیں دنیا اور امریکہ کے سامنے لایا ہے، ایک بات جو وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ دنیا کے سیاسی پسِ منظر پر بڑے گہرے اثرات مرتب ہوں گے، لیکن وہ کسی طرح مسلم دوست نہیں ہو سکتے اور وہ بھی اپنی سابقہ روایات کے مطابق اسرائیل کو عزیز از جان رکھنے میں کوئی فرگذاشت نہیں کریں گے۔ روس اور چین کے ساتھ ٹرمپ کے کیسے تعلقات رہیں گے اور ان کے مد نظر کیا عوامل رہیں گے؟ لیکن ماضی کے صدارتی دور کو دیکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ شاید وہ اپنے اسی نعرے پر قائم رہیں گے، یعنی امریکہ فسٹ' وہ آج بھی اس دوران مسلسل اس بات کو دہراتے رہیں ہیں کہ امریکی مفادات ہی میری اولین ترجیح رہیں گی،، اور اپنے فیصلوں کو روبہ عمل لانے میں دھمکیوں اور دھونس دباو سے قطعی احتراز نہیں کریں گے بلکہ یہی بات اس وقت باقی دنیا کے لئے تشویشناک ہے، جو بائیڈن کے دور میں ایک طرح کی انارکی رہی،، مشرق وسطیٰ میں تصادم رہے اور خلیجی ریاستوں کے علاوہ پاکستان بھی جو بائیڈن کے نشانے پر رہا جہاں ایک ایسی کورپٹ اور بدعنوان ٹولے کو عوامی منڈیڈیٹ کے خلاف مسلط کیا گیا جس کی مثال اب تک کی تاریخ میں ہی نہیں، ایسا سوچا جارہا ہے کہ بائڈن کی انسان دشمن اور امن دشمن پالیسیاں اپنے اختتام کو پہنچ چکی ہیں اور ٹرمپ بے جا مداخلتوں اور غیر ضروری جنگوں سے پرہیز کرتے ہوئے امریکی مفادات کے لئے کام کرنے کے متمنی اور خواہشمند ہیں،،،،، ٹرمپ کا دوسری بار صدارتی عہدے پر براجمان ہونا جہاں اپنے آپ میں ایک انوکھی اور انہونی بات ہے وہاں ہمیں بہر حال یہ سمجھانے کے لئے بہت کافی ہے کہ انسان بھی منصوبے بناتا ہے لیکن اللہ ہی کے منصوبے کامیاب ہوتے ہیں،، اور اللہ ہی خیر وشر سے واقف ہوتا ہے 7006410532

'آئینہ پیش ہے، مسلمان کون؟"

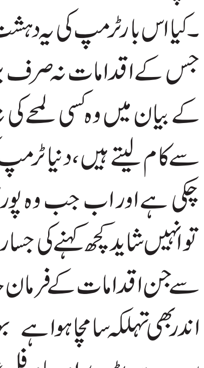

اسلام نے لوگوں کو اتحاد اور ایک دوسرے سے جدا نہ ہونے کی دعوت دی ہے۔ قرآن مجید نے واضح راہنمائی کے ذریعے تمام انسانوں کو توحید پر جمع ہونے کی سفارش کی ہے اور تفرقہ کو راہِ مستقیم سے دور ہونے کا سبب قرار دیا ہے۔ حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات بھی اسلام کی عزت وشوکت اور مسلمانوں کو مذہبی اقدار پر زندگی بسر کرنے کی دعوت دیتی ہے۔ آپؐ نے ہمیشہ اصولوں کا پابند ہونے کے متعلق گفتگو کی اور اپنی امت کو دین سازوں اور بدعت قائم کرنے والوں کے جال میں پھنسنے سے ڈرایا اور ایسے نقصانات سے بچنے کا راستہ بتایا جس کی وجہ سے اختلافات اور تفرقہ بندی ہوتی ہے۔ یہ تمام سفارشیں اس وجہ سے تھیں کہ آسمانی آخری دین کے ماننے والے گذشتہ امتوں کے راستہ کو اختیار نہ کرلیں اور ان کی طرف سے جنگجوں فرقوں میں مبتلا نہ ہوجائیں۔ لیکن افسوس کہ ابھی کچھ ہی زمانہ گذرا تھا کہ اسلامی امت تقسیم ہوگئی اور مسلمان مختلف شاخوں میں تقسیم ہوگئے۔ قرآن کریم کی نصیحتوں اور پیغمبرِ اسلامؐ کی راہ نمائی کے برخلاف فرقہ واریت کی لہر نے پورے اسلامی معاشرہ کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، فرقہ واریت کے رشد ونمو اور اس کے تسلسل نے بہت سے علما اور دانشوروں کو غور وفکر کرنے پر مجبور کردیا اور اس حقیقت کو ان کے لئے آشکار کردیا کہ ایک طرف تو مسلمان کے درمیان ایک دوسرے سے بدنیتی اور جدائی کے اسباب کو ختم کیا جائے اور دوسری طرف اسلام کے اصلی منابع اور مآخذ میں دین کی اصل اہمیت کو اجاگر کیا جائے۔ تعصّبات کا فروغ ہر پہلو سے ایک منفی عمل ہے، آج معاشرے میں مذہبی بنیادوں پر جو نفرت اور خلفشار ہے، جو مناظرے اور فرقہ واریت عام ہے، مسلکی اور مذہبی بنیادوں پر بے رحمانہ قتل وغارت کا جو سلسلہ جاری ہے وہ سب اسی کی عطا ہے، یہی ایک چیز کافی ہے جو اس رویئے کے باطل ہونے کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ عوام وخواص سب نہ صرف ان مسائل سے آگاہ ہیں بلکہ اس بات کو سمجھتے ہیں کہ یہ چیزیں اس طرح معاشرے کی جڑیں کھوکھلی کر رہی ہیں، نہ صرف عام لوگ بلکہ مذہبی پس منظر کے لوگوں کو بھی اندازہ ہو چکا ہے کہ یہ جن جب بے قابو ہوجاتا ہے تو بات الزام وبہتان اور فتوی بازی تک محدود نہیں رہتی، وہ زمانہ گذر گیا جب آپ کسی فرقے کے خلاف ایک تقریر کرکے اور اپنے لوگوں سے داد سمیت واپس گھر لوٹ آتے تھے، اب نفرت پھیلانے کے بعد آگ لگ جاتی ہے اور خون بہنے لگتا ہے، یہ خون کسی ایک فریق کا نہیں ہوتا بلکہ تمام گروہ کم یا زیادہ اس کا نشانہ بنتے لگتے ہیں اور نفرت پھیلانے والا جلد یا بہ دیر خود اس نفرت کا نشانہ بن جاتا ہے۔ آج چھوٹی چھوٹی باتوں پر لاکھوں مسلمانوں کو ''کافر'' بنایا گیا اور بنایا جارہا ہے، ایک طرف مسلم امہ کے خلاف عالم کفر متحد ہے، وہ سامراجی طاقتیں جب چاہیں کسی بھی اسلامی ملک کو تورا بورا بنارہی ہیں اور ایک ہم ہیں کہ آپس میں ایک دوسرے کا خون بہا رہے ہیں، ہم مسلمان ایک دوسرے کی ہی گردنیں اتار رہے ہیں۔
فرقہ واریت پوری امت مسلمہ کیلئے زہر قاتل کا درجہ رکھتی ہے اور اسلام نے مسلمانوں کو اس سے بچنے اور اتحاد و یکجہتی کو فروغ دینے کیلئے بڑے واضح انداز میں کہا ہے کہ ''خدا کے رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ بازی نہ کرو''، اس لئے کہ اس میں پوری قوم کے تار و پود بکھر کر رہ جاتی ہے اور پھر اس کی سلامتی اور لاحق خطرات سے نمٹنا ممکن نہیں رہتا۔ اسلام دشمن قوتوں نے ہمیشہ سے امت مسلمہ کے درمیان اتحاد و یکجہتی کو نقش برآب بنانے کی گھناؤنی سازشیں کی ہیں حالانکہ پوری اسلامی تاریخ اس پر گواہ ہے کہ جب بھی امت مسلمہ کو زوال وانحطاط سے دوچار ہونا پڑا تو اس میں فرقہ واریت کو بنیادی درجہ حاصل تھا۔ آج سب کچھ جاننے کے باوجود مسلمانوں کے اعمال ایسے نہیں جیسے خدا اور اس کے محبوبؐ نے ہمیں تعلیم فرمائے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمان ہر طرح کی برائی اور گمنائی کے اندھیروں میں ڈوبتا چلا جارہا ہے۔ مسلمانوں کی حالت زار اس قدر افسوس ناک ہوتی جارہی ہے کہ ایسا لگتا ہے کہ مسلمانوں کے دلوں سے خدا کی محبت ختم ہوتی جارہی ہے، یہاں تک کہ انسان ایک دوسرے سے دور چلا جارہا ہے۔ قرآن کریم نے مسلمانوں کو اتحاد کا درس دیا اور انہیں بار بار یہ بات یاد دلائی ہے کہ اگر انہوں نے اپنے اتحاد و یکجہتی کو گنوا دیا تو وہ کہیں کے نہیں رہینگے، ان کی شناخت، ان کا تشخص اور عزت سب خاک مل جائینگے۔ آج ایک مسلمان مسلمان کہلوانے سے پہلے سنی، شیعہ، دیوبندی، بریلوی اور اہل حدیث کہلوانا پسند کرتے ہیں۔ قارئین محترم! اسلام ایک ایسا مذہب جو کہ محبت، بھائی چارے اور امن کا درس دیتا ہے اور حقوق کی پامالی، ناانصافی، غلامی اور ظلم کے خلاف آواز بلند کرنے کو امن کیلئے مثبت قدم کہتا ہے۔ آج دنیا میں مسلمانوں کی تعداد دن بدن بڑھتی جارہی ہے، لوگ اسلامی تعلیمات سے روشناس ہوکر دائرہ اسلام میں داخل ہوتے جارہے ہیں، مگر جہاں یہ اسلام کی تبلیغ واشاعت کا باعث بن رہے ہیں وہیں ایمان کی کمزوری بھی پروان چڑھ رہی ہے۔ آج دنیا میں مسلمان تو ہیں لیکن مومن نہیں، کلمہ حق تو ہے لیکن عملی صداقت نہیں۔ لہذا آج ہمارے پاس وقت ہے تو کیوں نہ ہم اپنے آپ کو سچا اور پکا مومن بنالیں اور حق کے ساتھ ساتھ عمل میں بھی صداقت پیدا کریں۔ آج بھی ہم ایک دین، ایک کعبہ، ایک نبی اور ایک قرآن کے ماننے والے ہیں تو پھر باہم فرقہ واریت کا شکار ہوکر ہم کیوں دست وگریباں ہیں؟ ہم نے کیوں تعصب کی عینک پہن رکھی ہے؟ ہم کیوں ایک دوسرے کے جان کے درپے بنے ہوئے ہیں؟ ہم کیوں باہم نفرت کے بیج بو رہے ہیں؟ ہم کیوں حق وباطل میں تمیز کرنے سے قاصر ہیں؟ آج جو زندگی ہمیں ملی ہے اس زندگی کو غنیمت جانتے ہوئے اللہ کی رضا کی خاطر باہمی اختلافات کو ختم کرنا ہوگا، ایک دوسرے کا بحیثیت مسلمان بھائی خیر خواہ اور ہم درد بننا ہوگا، ورنہ بصورت دیگر ''اگر ہم فرقہ پرستی کو نہ کچل سکے تو فرقہ پرستی ہمیں کچل دیگی''۔ یاد رہے، جب قوم تعصب وفرقہ کی عینک پہن لیتی ہیں تو (نعوذ باللہ) مقدس ترین ہستیوں کو جادوگر اور احکامات کو شاعری قرار دیتی ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلمان آج متحد ہوجائیں اور اپنے مذہب، اپنی ثقافت کو مغربی کلچر سے بالاتر رکھیں اور خاموش تماشائی نہ بنے۔ مسلمان وقت کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے اپنے اندر وہ جذبہ ایمانی پیدا کرلیں جو کبھی ان کی پہچان تھا اور یکجا ہوکر ظلم کے خلاف آواز اٹھالیں تو انشاء اللہ کامیاب ہوجائینگے۔

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸

مشترکہ خاندانی نظام کے نقصانات دلائل کی روشنی میں

ذیشان الٰہی منیر تیمی

معاشرے کی سب سے چھوٹی اکائی خاندان اور خاندان سے سماج وجود میں آتا ہے۔ خاندان کو انگریزی میں فیملی اور عربی میں اسرہ کہتے ہیں قرآن کریم اور فقہائے کرام نے اسرہ کی جگہ آل، اہل وعیال اور ذریۃ کا استعمال بھی کیا ہے۔ جس گھر میں دادا دادی چاچا چاچی تایا اور ان کی اولادیں ایک ہی چھت اور گھر میں رہتے اور زندگی گزارتے ہیں اسے مشترکہ خاندانی نظام کہا جاتا ہے۔

بھارتی سماج ومعاشرے کے اندر مشترکہ خاندانی نظام کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اتحاد میں برکت، طاقت، دولت اور ترقی کا نام دے کر جوائنٹ فیملی کے حق میں تعریف کے پل باندھے جاتے ہیں جب کہ قرآن وحدیث کے نصوص کا جب بغور مطالعہ کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ

جوائنٹ فیملی سسٹم اسلام کی تعلیمات کے خلاف ہیں۔ ذیل میں چند دلائل درج کئے جارہے ہیں۔

(1) سورہ نور آیت نمبر 61 میں اللہ تعالی ارشاد فرماتا ہے،، ان تاکلوا من بیوتکم او بیوت آبائکم او بیوت امھاتکم او بیوت اخوانکم او بیوت اخواتکم" اس آیت میں ایک ہی خاندان کے افراد کا ذکر ہے مگر سب کے گھر علیحدہ علیحدہ ہیں اور چولہے ہانڈی بھی الگ الگ ہیں۔

(2) پردے سے متعلق سارے نصوص اس پہ دلالت کرتے ہیں کہ ہمارا گھریلو نظام الگ الگ ہو تاکہ جہاں خواتین کی عفت وعصمت محفوظ رہے وہیں گھر میں اخوت سے لیکر عدل وانصاف تک کی میزان قائم رہے۔

(3) اللہ کا فرمان ہے: وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَىٰ (الاحزاب:33)

اس آیت میں عورت کو اپنے گھر یعنی شوہر کے گھر کو لازم پکڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(3) نبی ﷺ کا فرمان ہے: إياكم والدخول على النساء. فقال رجل من الأنصار: يا رسول الله! أفرأيت الحمو؟ قال: الحمو الموت (صحیح مسلم:2172)

یہ حدیث بتلاتی ہے ایسا عائلی نظام صحیح نہیں ہے جس میں دیور و بھابھی کا اختلاط ہو کیونکہ دیور عائلی نظام کے لئے موت ہے۔

(5) نبی ﷺ کی متعدد ازواج مطہرات تھیں جنہیں ایک چولہے پہ جمع کیا جاسکتا تھا کیونکہ ان سب کا شوہر ایک ہی تھا پھر بھی سب کا رہن سہن، اکل وشرب اور ساز وسامان الگ الگ تھا۔

(6) اگر اسلام میں جوائنٹ فیملی کا تصور ہوتا تو گھریلو اعتبار سے سب کے الگ الگ حقوق کا بیان موجود ہوتا جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ اسلام میں ساس، سسر، بہو، نند، دیور، بھابھی، جیٹھ وغیرہ کے حقوق کا الگ سے ذکر نہیں ہے۔

(7) اسلام میں شادی کے بعد سے عورت کی کفالت کا ذمہ دار اس کا شوہر ہوتا ہے۔ اس لئے شوہر کے ذمہ ہے بیوی کی رہائش، خوراک اور پوشاک کا بندوبست کرے۔

مذکورہ بالا قرآن وحدیث کے دلائل جو مشترکہ خاندانی نظام کی تردید کرتے ہیں کو پس پشت ڈال کر اس کے فوائد کا ڈھول ہمارے سماج ومعاشرے میں خوب بجایا جاتا ہے اور دعویٰ یہ کیا جاتا ہے کہ مشترکہ خاندانی نظام میں بزرگوں کا احترام، چھوٹے سے شفقت، بچوں کی بہترین تربیت، اخلاص ومحبت، اتحاد واجتماعیت، مالی استحکام، بوڑھے والدین نیز خاندان کے کمزور افراد کی نگہداشت، مسائل ومشکلات کا آپس میں ڈسکس کرنا اور تناؤ کم ہونا جس کی وجہ کر عروج وترقی ملنا جیسے بے شمار فوائد ہیں جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا

لیکن یہ ڈھول تب پھوٹ جاتا ہے جب ہم اس کے نقصانات کو دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ سورہ بقرہ کے طرح طویل ہے۔ جسے ذیل میں نمبر وائز تحریر کیا جارہا ہے۔

(1) ساس سسر کی خدمت کا مسئلہ
(2) ساس وبہو کے تنازعات
(3) سماج پر برے اثرات جیسے طلاق، غیبت، بے پردگی، خیانت، تنازعہ، استہزاء، عدم تعاون
(4) غیر محرم سے بے پردگی
(5) افراد خانہ اور رشتہ داروں کے درمیان نا اتفاقی
(6) مالی نظام کی گڑبڑی
(7) والدین کا اولاد کے درمیان عدم مساوات
(8) اولاد کی ترقی میں رکاوٹ
(9) صالح معاشرہ کی تشکیل میں رخنہ
(10) جھگڑوں کا بچوں پر منفی اثرات
(11) نجی زندگی کا تحفظ اور پرائیویسی نہ ہونے کی وجہ سے بے اطمینانی کی کیفیت۔
(12) جھوٹ، فریب، چوری، غیبت اور تجسس کی فضا ساز گار ہونا۔
(13) شخصی آزادی کا قتل
(14) انفرادی سوچ کو تقویت نہیں ملنا
(15) سماجی روایات اور ہندوانہ رسم ورواج کو فروغ ملنا
(16) بزرگوں اور گھر کے بڑوں کے فیصلے کو زبردستی تھوپنا
(17) بہت سارے لوگوں کا کمانا اور دوسرے کی کمائی اور سہارا پر گزارا کرنا
(18) ربط وہم آہنگی کی کمی، حسد وجلن کا مزاج پیدا ہونا
(19) احترام باہمی کا فقدان
(20) طلاق وعدم تعاون کی نوبت آنا

مذکورہ بالا تمام افکار ونظریات، دلائل وبیانات اور لاتعداد نقصانات کو مد نظر رکھ کر یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ اسلام میں مشترکہ خاندانی نظام کا تصور نہیں ہے اور مشترکہ خاندانی نظام کے نقصانات اس کے فوائد سے کہیں زیادہ ہیں۔ اس لئے وقت اس بات کا متقاضی ہے کہ ہم اسلام کے صاف وشفاف پیغام کو لوگوں تک عام کریں تاکہ سماج کو ان نقصانات سے بچایا جاسکے۔

لڑکوں میں اخلاقیات کی تعلیم ضروری

ارشد فیروز، ایم۔اے۔چیئرمین، گورنمنٹ اُردو لائبریری، پٹنہ۔موبائل نمبر۔9801304050

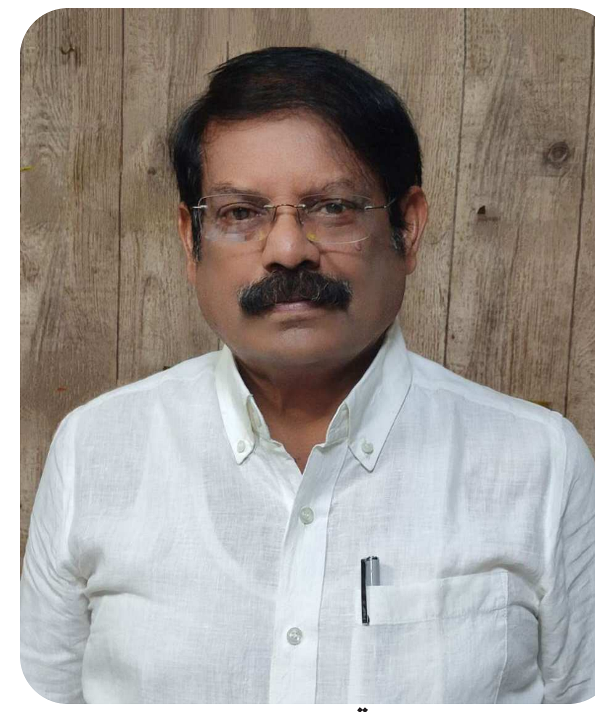

لڑکوں میں اخلاقیات کی تعلیم دینا دور حاضرہ کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ کانونٹ اسکولوں میں نچلے درجہ سے ہی Moral Studies یا اخلاقیات کی پڑھائی ہوتی ہے۔ سماج میں اگر دیکھا جائے تو کانونٹ اسکولوں کے بچوں میں دوسرے اسکولوں کے بنسبت کچھ بہتر ڈسپلن دکھائی دیتا ہے۔ مدرسوں میں یا دینی اداروں یا تنظیموں میں بھی اخلاقیات پر توجہ دی جاتی ہے جس سے وہاں کے بچوں میں ڈسپلن دکھائی دیتا ہے لیکن سرکاری اردو یا ہندی اسکولوں میں اخلاقیات (Morality) کی پڑھائی پر کم زور دیا جاتا رہا ہے۔ اگر بچوں میں خاص کر لڑکوں میں اخلاقیات کی پڑھائی، اخلاقیات کا ذکر نہیں کیا جائیگا تو ایک اچھا شہری، بہتر شہری بننے یا بنانے کے امکان کم ہوتے چلے جائیں گے۔ سماج لڑکیوں کے پردے، لڑکیوں پر پابندی عائد کرنے میں ہی اپنی بہادری اور سمجھداری سمجھتے ہیں، لڑکوں پر کسی بھی طرح کی پابندی لگانے میں اپنے آپ کو قاصر محسوس کرتے ہیں۔ جتنے جرائم سماج میں ہوتے ہیں اُن میں بیشتر معاملوں میں عورتوں کے مقابلہ مرد ہی مجرم ہوتے ہیں۔ عورتیں زیادہ تر معاملوں میں مظلوم شکار (Victim) ہوتی ہیں۔ دہلی کا نربھیا کا دردناک، وحشیانہ واقعہ ہو، گجرات کے بلقیس بانو کا معاملہ ہو، منی پور میں عورتوں کے ساتھ وحشیانہ سلوک کا معاملہ ہے، بنگال میں خاتون ڈاکٹر کے ساتھ درندگی کا معاملہ ہو، کشمیر میں آصفہ کا دردناک معاملہ ہو اِن سب معاملات میں مجرم مرد ہی ہیں۔ لیکن سماج میں عورتوں کا پردہ عورتوں پر پابندی کی ہی باتیں ہوتی ہیں۔ آج کچھ سماج میں عورتوں لڑکیوں پر ایسی پابندی ہے اُنکا لباس ایسا کر دیا گیا ہے کہ وہ سنبھل کر ٹھیک سے دائیں بائیں دیکھ کر چلنے میں بھی پریشانی محسوس کرتی ہیں۔ اُنکے لباس کی وجہ سے انہیں بس میں چڑھنے، روڈ کراس کرنے، سڑک پر اچانک آوارہ جانوروں کے آ جانے سے ہونے والی پریشانی کا سامنا، اُن سے بچنے کی کوشش کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ لڑکیوں اور عورتوں پر اتنی پابندی عائد کرنے کی وجہ صرف اور صرف لڑکے اور مرد ہی ہیں۔ اُنہیں مرد کی بُری نظر، برے ارادے سے بچنے کے لئے اپنے آپ کو اس قدر ڈھانک کر رکھنا پڑتا ہے کہ نہ وہ ڈھنگ سے چل سکتی ہیں اور نہ مصیبت آنے پر دوڑ سکتی ہیں۔

ضرورت اِس بات کی ہے کہ بچوں اور لڑکوں کے درمیان اخلاقیات کی تعلیم کو عام کیا جائے۔ یہ تعلیم گھر سے، ماں باپ سے، اسکولوں سے، مدرسوں سے دی جا سکتی ہیں۔ اب لڑکوں پر پابندی عائد کرنے کی ضرورت ہے، نہ کہ لڑکیوں پر اور زیادہ ظلم کرنے کی اجازت دی جانی چاہئے۔ اُنہیں بھی کھلی ہوا میں سانس لینے کا حق ہے۔ بعض لڑکے جب چاہیں میلا ہو، بھیڑ بھاڑ کا علاقہ ہو کوئی مذہبی جلوس ہو، سیاسی ریلی ہو سبھی میں شامل ہوتے ہیں اور اس دوران اُنکا رویہ کافی جارحانہ ہوتا ہے۔ کسی کو تکلیف دینے میں انہیں افسوس نہیں ہوتا ہے بس اپنی مستی اور اپنی خماری میں جیتے ہیں اور ہنگامہ کرتے ہیں۔ اُن پر، اُن کے گھر سے، اُن کے بزرگ سے کوئی پابندی نہیں رہتی ہے۔ سارے سماج کو حکومت بہار کا شکر گذار ہونا چاہئے کہ آج بہار میں شراب بندی لاگو ہے جس وجہ کر حالات بہت خراب نہیں ہیں بلکہ نسبتاً کئی دوسرے صوبے سے بہتر حالات ہیں۔ چوری چھپے شراب پینے پلانے کی بات سامنے آتی ہے لیکن سڑک پر، بازار میں، پارک یا مال میں شراب کے نشے میں دھت انسان اب بہار میں شاید ہی کہیں دکھائی پڑتے ہوں۔ یہ ایک بڑا کام ہے لیکن اب بڑے پیمانے پر تعلیمی اداروں میں لڑکوں میں اخلاقیات کی تعلیم دینے اور مرد کی زندگی میں اسے شامل کرنے کی ضرورت ہے تا کہ ایک بہتر سماج بنایا جا سکے، لوگوں کو ایک دوسرے پر بھروسہ قائم ہو سکے۔ شریف لڑکے لڑکیاں گھر سے نکلنے میں، کام کرنے میں ڈر خوف محسوس نہ کریں۔

مجھے ایک واقعہ کی جانکاری ملی ہے کہ اڑیسہ کے ایک نہایت ہی مشہور یونیورسیٹی میں جہاں لڑکے لڑکیاں پڑھتے ہیں کسی لڑکے نے شام کے وقت یونیورسیٹی کے کیمپس میں کسی لڑکی سے بدتمیزی کی، اسکے بعد یونیورسیٹی نے شام کے وقت لڑکیوں کو اپنے ہاسٹل کے کمرے سے باہر نکلنے پر پابندی عائد کر دی اور یونیورسیٹی کے کھلے کیمپس میں جانے سے روکنے کا فرمان جاری کر دیا۔ غور سے دیکھا جائے یا غیر جانبداری سے سوچا جائے تو کیا ایسی مثال پیش نہیں کی جا سکتی تھی کہ شام میں لڑکوں کے ہاسٹل کے کمرے سے نکلنے یا کیمپس میں جانے پر پابندی عائد کر دی جاتی۔ یہاں بھی یونیورسیٹی کے ایڈمینسٹریشن نے لڑکیوں پر ہی پابندی لگانا آسان سمجھا۔ مطلب مظلوم شکار (Victim) کو ہی سزا دی گئی۔

اس طرح کے معاملات کو روکنے ہونگے۔ سماج میں لڑکوں کو شروع سے اخلاقی تعلیم دینی ہوگی۔ اچھے برے کا فرق سمجھانا ہوگا، غلط کام سے روکنا ہوگا تا کہ لڑکیاں، عورتیں بھی خوبصورت اور پرسکون ماحول میں جی سکے، کھلی ہوا میں سانس لے سکیں۔

تبلیغی جماعت کے امیر حاجی غلام سرور صاحب کی شخصیت اوران کی خدمات

(ڈاکٹر عبید اللہ قاسمی 7004951343)

رانچی شہر میں کئی ایسے نامور لوگ ہوئے جنھوں نے توفیق الٰہی سے نور ہدایت ملنے کے بعد اپنی دینی و عملی خدمات کی بنیاد پر گمنامی کے اندھیرے سے نکل کر نیک نامی اور عوامی شہرت ومقبولیت کا درجہ اور مقام حاصل کر لیا انھیں میں سے ایک اھم اور بڑا نام تبلیغی جماعت کے امیر حاجی غلام سرور صاحب کا ہے، جناب حاجی غلام سرور صاحب بنیادی طور پر ہند پیڑھی گوالہ ٹولی کے رہنے والے تھے اور گدی برادری سے تعلق رکھتے تھے، تبلیغی جماعت سے منسلک ہونے سے پہلے ان کی زندگی لاابالی پن اور بے راہ روی کی تھی، ان کو راہ راست پر لانے کی محنت جماعت کے کئی مخلص ساتھوں نے کی، جن میں جمشید پور کے جناب حسن خان صاحب خاص طور پر قابل ذکر ہیں، جناب حسن خان صاحب غلام سرور صاحب کو صبح کی نماز کی پڑھنے کی عادت ڈالنے کے لئے صبح کی نماز سے پہلے بذریعہ سائیکل جمشید پور سے چل کر رانچی آتے اور غلام سرور صاحب کے ساتھ روزانہ صبحِ کی نماز پڑھتے، حسن خان صاحب کا یہ معمول اس وقت تک جاری رہا جب تک کہ غلام سرور صاحب پورے طور پر صبح کی نماز کے پابند نہیں ہو گئے، جب وہ صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پابندی سے ادا کرنے کے عادی ہو گئے اور نماز کی اہمیت ومحبت ان کے اندر پیدا ہو گئی تو یہ سلسلہ حسن خان صاحب نے بند کر دیا کیوں کہ انھوں نے جب دیکھا کہ غلام سرور صاحب کے اندر دین کی وہ چنگاری جو پہلے سے ہر ایک مسلمان کے اندر موجود ہوتی ہے نماز کی پابندی اور دعوت کی محنت سے دھیرے دھیرے تیز ہونے لگی ہے اور چند مہینوں کے بعد ہی جب غلام سرور صاحب نے جماعت میں نکل کر چار مہینہ وقت لگایا تو اب ایک نئے غلام سرور نے جنم لیا، جو اب دین کا زبردست داعی بن گیا تھا، جس کے بعد غلام سرور صاحب کی زندگی میں اچانک انقلاب آ گیا اور انہوں نے پورے طور پر اپنے آپ کو بدل ڈالا اور جب عملی طور پر تبلیغی جماعت سے منسلک ہوئے اور اسی کو اپنی زندگی کا اوڑھنا بچھونا بنا لیا تو اللہ نے وہ عزت واحترام اور مقام عطاء کیا کہ لوگ آپ کی پچھلی زندگی کو بھول گئے اور جن لوگوں نے آپ کی زندگی کے دونوں پہلو کو دیکھا تھا تو وہ عش عش کرنے لگے اور سوچنے پر مجبور ہو گئے کہ کیا یہ وہی غلام سرور ہے جو کبھی ہمارا ساتھی ہوا کرتا تھا اور جو لاابالی پن اور بے راہ روی کی زندگی گزار رہا تھا اور آج خود ایمان وعمل کے راستے پر چل کر دوسروں کو بھی اسی راستے پر چلنے کی دعوت دے رہا ہے اور جسے اللہ نے اپنے فضل وکرم سے ہزاروں انسانوں کی ہدایت کا ذریعہ بنا دیا، حاجی غلام سرور صاحب ایمان وعمل کے بہت مضبوط انسان تھے، آپ نے اپنے ابتدائی دور میں پیدل اور سائیکل میں گھوم پھر کر گاؤں گاؤں لوگوں کو کلمہ، نماز اور مسجد سے جوڑنے کی محنت کی ہے اور ساری زندگی اسی دعوت وتبلیغ کی محنت سے جڑے رہے، رانچی میں 1960 میں مولانا جمیل اختر صاحب کی محنت وکاوش سے ہند پیڑھی بڑی مسجد میں دعوت وتبلیغ کا مرکز قائم ہوا، مرکز نظام الدین دہلی کی طرف سے مولانا جمیل اختر صاحب رانچی کے سب سے پہلے امیر جماعت نامزد کئے گئے لیکن بڑی مسجد کی امامت وخطابت اور مدرسہ دارالقرآن کی نظامت و اہتمام کی ذمہ داریوں کے پیش نظر چند سالوں کے بعد آپ نے تبلیغی جماعت کے امیر کی ذمہ داری ادا کرنے سے اکابرین کے سامنے معذرت کر لی جسے قبول کرتے ہوئے آپ کی جگہ مرکز نظام الدین دہلی کے اکابرین نے گدری قریشی محلہ رانچی کے ماسٹر منیر الدین صاحب کو رانچی کی تبلیغی جماعت کا امیر نامزد کر دیا، ماسٹر منیر الدین صاحب بڑے نیک اور سیدھے سادے انسان تھے اور سرکاری اسکول میں درس وتدریس کی ذمہ داریوں سے وابستہ تھے، دعوت وتبلیغ میں لگے ہوئے چند مخلص ذمہ دار ساتھیوں نے محسوس کیا کہ رانچی میں دین کی محنت اور

مسلمانوں کو مسجد اور اس کے اعمال اور پورے طور پر دین سے جوڑنے کے لئے ایک ایسے بااثر شخص کی ضرورت ہے جو ہمہ وقت پورے علاقے میں دین کی دعوت ومحنت کی فکر میں لگا رہے اور دعوت کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے ایسے افراد تیار کرے جو اس کے ساتھ ایک قافلہ کی شکل میں دین کی محنت کا کام کریں، دعوت کے کام سے منسلک رانچی کے چند پرانے ساتھوں کی نظر جناب غُلام سرور صاحب کی طرف گئی تو ان کی رائے اور مشورے سے مرکز نظام الدین دہلی کے اکابرین نے ماسٹر منیر الدین صاحب کی رضامندی سے ان کی جگہ حاجی غلام سرور صاحب کو تبلیغی جماعت کا امیر نامزد کر دیا، پھر کیا تھا، جناب حاجی غلام سرور صاحب کے امیر تبلیغی جماعت بنتے ہی ان کی دن رات کی محنت وکاوش سے راں چی کا دینی ماحول ہی بدل گیا، دین سیکھنے اور سکھانے کے لئے اللہ کے راستے میں جماعتیں کثرت سے نکلنے لگیں، دینی ماحول قائم ہونے لگا، دینی مزاج پیدا ہونے لگا، مسلمان اپنے بچوں کو حافظ قرآن اور عالم بنانے کا ارادہ کرنے لگے، چھوٹے چھوٹے مکاتب اور مدارس قائم ہونے لگے، یہ سب دعوت وتبلیغ کی محنت کا نتیجہ ہے اور اس مجنت کے پیچھے حاجی غلام سرور صاحب کی شخصیت اور ان کی دعوتی خدمات کا اثر ہے جس کا اعتراف ہمیں کھلے دل سے کرنا چاہیے، جناب حاجی غلام سرور صاحب کا ایک بجاج اسکوٹر تھا جس سے وہ راں چی کے گاؤں گاؤں میں جہاں سڑکیں آج کی طرح پکی اور ہموار نہیں تھیں بلکہ عموماً سڑکیں کچی تھیں وہاں جا کر لوگوں کو دین کی محنت کی دعوت دیتے اور زندگی میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور پیروی کی ترغیب دیتے، اسی اسکوٹر سے ایک ایک دیہات میں ہونے والے جوڑ میں شرکت کرتے اور لوگوں کے اندر ایمانی جوش پیدا کرتے اور مسجد سے جڑنے اور دعوت وتبلیغ میں وقت لگا کر اور اللہ کے راستے میں نکل کر اپنی زندگیوں کو ایمان وعمل سے سنوارنے کی ترغیب دیتے، حاجی غلام سرور صاحب نے تبلیغی جماعت کے امیر کی ذمہ داریوں کو ساری زندگی بحسن ونبھایا، بعض اوقات آپ کو بہت ہی صبر آزما حالات کا سامنا کرنا پڑا لیکن آپ دین کے معاملے میں ہمیشہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح کھڑے رہے، آپ کی دعوتی خدمات کا نتیجہ ہے کہ رانچی اور اس کے قرب وجوار میں بہت سارے وہ لوگ جو دین وایمان سے کوسوں دور تھے دعوت و تبلیغ کے سپاہی بن کر کھڑے ہو گئے اور اپنے اپنے علاقے میں دعوت وتبلیغ کی ذمہ داریوں کو بحسن وخوبی انجام دے رہے ہیں، حاجی غلام سرور صاحب ایک مردم شناس انسان تھے وہ ہر آنے والے اور ملاقات کرنے والے کی غرض وغایت اور منشاء کو اس کے طرز وعمل اور اس کی حرکات وسکنات اور اپنے لمبے تجربات کی بنیاد پر فوراً بھانپ لیتے اور سمجھ جاتے تھے اور دعوت وتبلیغ کے کام کی نزاکتوں سے بہت اچھی طرح واقف تھے، دہلی سے جب بھی اکابرین کی جماعت آتی تو آپ ان کی مہمان نوازی کسی امیر ترین شخص کے یہاں نہ کر کے جماعت ہی کے ساتھیوں کے یہاں کرتے تا کہ دعوت وتبلیغ کے کام میں لگے ہوئے ساتھیوں کی دل شکنی نہ ہو اور وہ احساس کمتری کا شکار نہ ہوں بلکہ ان کے اندر خوداعتمادی اور حوصلہ افزائی کا جزبہ پیدا ہو، رانچی کی تبلیغی جماعت کا امیر اور بہار کی مجلس شوریٰ کا ذمہ دار ہونے اور شہر و دیہات کے امیر ترین اور دولت مند افراد سے رابطہ وتعلق کے باوجود آپ کی سادگی، بزرگی اور فقیرانہ زندگی ایک مثال تھی، آپ چاہتے تو شہر میں کئی جگہ آپ کی عالیشان بلڈنگ ہوتی، چار پہیہ گاڑی ہوتی اور لمبا چوڑا کاروبار ہوتا لیکن سب جانتے ہیں کہ آپ کی معاش کا سب سے بڑا ذریعہ مین روڈ پر واقع چھوٹی سی ایک پان کی دوکان تھی جو آج بھی ہے، مین روڈ املی ٹولہ میں واقع آپ کا مکان آج بھی آپ کی سادگی اور فقیرانہ زندگی کو بیان کرتا ہوا نظر آئے گا، حاجی غلام سرور صاحب کی کوئی اولاد نہیں تھی لیکن دعوت وتبلیغ کے کام میں وقت لگانے اور اس کے لئے جان ومال کی قربانی دینے والے نوجوانوں کو وہ اپنی اولاد سے بڑھ کر مانتے اور چاہتے تھے جن کی ایک لمبی فہرست ہے، انھوں نے اپنی پوری زندگی دعوت وتبلیغ کے کام میں کھپا کر نوجوانوں کی ایک پوری جماعت کھڑی کر دی جو ان کے لئے ثواب جاریہ کے طور پر آج بھی کام کر رہی ہے، اپنے ہم عمر لوگوں کو امیر صاحب اپنے ساتھوں کا درجہ دیتے تھے اور ان کا بہت اعزاز و اکرام کرتے تھے، رانچی کے بزرگ علماء میں مدینہ مسجد کے امام وخطیب حضرت مولانا قاری علیم الدین قاسمی صاحب کو بہت مانتے اور ان کا بہت اعزاز واکرام کرتے تھے، ان کے بعد رانچی کے نوجوان علماء میں امیر صاحب مجھے بہت مانتے تھے اور میری حمایت میں ہمیشہ کھڑے ہو جاتے تھے اور میری حوصلہ افزائی فرماتے رہتے تھے، جب کانٹا ٹولی رانچی کے ایک جلسہ میں دھوکے سے کچھ شرپسندوں نے مجھ پر جان لیوا حملہ کیا تھا تو امیر صاحب نے میری حمایت میں وہ کام کیا جو ایک باپ اپنے بیٹے کے لئے کرتا ہے ان کے ایک فرمان پر پوری رانچی بند کروا دیا گیا تھا، جناب حاجی غلام سرور صاحب بارعب شخصیت کے مالک تھے، کسی سے جلدی مرعوب نہیں ہوتے تھے اور حق گوئی میں کسی کی لعنت ملامت کی پرواہ نہیں کرتے تھے، نہ ان کو کوئی خرید سکتا تھا اور نہ ہی ان کو کوئی ڈرا دھمکا سکتا، جمعہ کی شب بڑی مسجد مرکز اور راعین مسجد میں منگل مشورہ کے دن پورے علاقے کی دینی ضروریات اور تقاضے کو سامنے رکھ کر مشورے کے بعد اپنے صواب دید کے مطابق بطور امیر فیصلہ فرماتے، آپ نے اپنی زندگی میں اور اپنی سرپرستی میں جھارکھنڈ اور بہار میں سینکڑوں تبلیغی اجتماعات کروائے جس کے دوررس نتائج پیدا ہوئے، آخیر عمر میں شوگر کی بیماری نے آپ کو کمزور کر دیا تھا اس کے باوجود جب تک جان میں جان رہی اور ہوش وحواس باقی رہا آپ جمعہ کی شب بڑی مسجد مرکز میں اپنی دینی اور دعوتی خدمات انجام دیتے رہے اور اپنے تجربات سے راں چی والوں کو فیض یاب کرتے رہے، 20 رمضان المبارک کے دن 2022 کو آپ کا اِنتقال ہوا، آپ کی نماز جنازہ ہرمو عیدگاہ رانچی میں ادا کی گئی، جنازے میں جھارکھنڈ کے ہر ایک ضلع اور بہار سے آئے لوکوں کا سیلاب امنڈ پڑا، لوگوں کی جنازے میں بھیڑ کی وجہ سے پورا اپر بازار، راتو روڈ اور مین روڈ جام ہو گیا، لوگوں کی بھیڑ دیکھ کر پولس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران حیرت وتعجب میں پڑ گئے اور کہنے لگے کہ رانچی میں اتنی عوامی شہرت ومقبولیت والے لوگ رہتے تھے ہمیں آج معلوم ہوا، موت کے بعد جن کی عزمت اور ان کی بزرگی کا یہ حال ہے تو زندگی میں ان کی کوئی بڑی خدمات ضرور رہی ہوں گی، حاجی غلام سرور صاحب کی شخصیت اور ان کی خدمات یقیناً ایسی رہیں جس کو بھلایا نہیں جا سکتا، انہوں نے اپنی ساری زندگی دعوت وتبلیغ کی محنت میں لگا دی اور کام کرنے والوں کی ایک جماعت کھڑی کر دی، اللہ تعالیٰ حاجی غلام سرور صاحب کی مغفرت فرمائے اور ان کے درجات بلند فرمائے آمین ثم آمین

چوڑی اور سینہ جوڑی بھی

آج کل پورے کے پورے مضمون کو نگل جانے کا رواج اور چلن عام ہے، جب عام لوگ چوری چماری کرتا ہے تو تکلیف کم ہوتا ہے، لیکن بہت دکھ پہنچتا ہے جب ایک پڑھا لکھا طبقہ ایک اخبار کے آفس میں بیٹھ کر پورے مضمون کو ہی ہضم کر جاتے ہیں، بھول چوک یا غلطی پر نشاندہی کی جاتی ہے تو الٹا ہی چور کوتوال کو ڈانٹنے لگتا ہے،، جانے یا انجانے میں بھول چوک عام بات ہے، کوئی بھی انسان بھول چوک یا خطاء سے مبرا نہیں ہے، صحافت کے اصول وضوابط ہیں، اس پر چلنا ہر اخبار کے ذمہ داروں کو پورا اترنا نہایت ہی ضروری ہے، اگر اخبار میں غلطی سے کچھ غلط چھپ جاتا ہے یا بھول چوک ہوتا ہے تو دوسرے دن کے شمارہ میں نشاندہی کیا جاتا ہے، ادارہ معذرت خواہ ہوتا ہے، چھوٹے چھوٹے نام نہادان پڑھ لوگوں کے نزدیک بڑی غلطی کا بھی کچھ احساس نہیں ہوتا ہے، بس اپنی دوکان چمکانے کی فکر ہوتی ہے، غلطی اور معذرت کے بجائے مضمون نگار کو کہنا کہ اپنا مضمون مت بھیجئے بہت افسوسناک اور شرمناک ہے، جس کی دوکان ہی عوام کے سہارے اور ایک دوسرے کی مدد سے چلتی ہے اور اسی کے بدولت اخبار کے ملازم واڈیٹر کی تنخواہ جاتی ہے اور بڑے بڑے کارپوریٹر حضرات فائدہ اٹھاتے ہیں۔ راقم الحروف اپنا ایک مضمون روزنامہ جمہوریت ٹائمز میں بھیجا، اس میں میرا مضمون چھپ گیا، میرے نام کی جگہ محمد علیم الدین کا نام تھا، یہ ہیر پھیر آفس کا کوئی ملازم ہی کر سکتا ہے اور کوئی دوسرے کے بس کی بات نہیں ہے، جب اخبار کے اڈیٹر شفیق انصاری کو فون کیا تو اظہار شرمندگی کے بجائے، ملازمین سے پوچھ تاچھ کرنے سے پہلے ہی میرے ساتھ بدتمیزی کرنے لگے، میری بات سننے کے بجائے اپنی ہی وکالت پیش کرنے لگے کہ آپ اپنا مضمون مت بھیجئے، چور چوری بھی کریں گے کسی کی محنت کو ہضم بھی کر جائیں گے اور کوئی تنبیہ بھی نہیں کرے گا، غلطی پر نشاندہی کرنا بھی جرم عظیم ہے کیا؟ جس کی بدولت روزی روٹی کھا رہا ہے، اسی کے زبان سے ایسی بے تکی بات کی مذمت کرتا ہوں، ایسے گندے اڈیٹر اور چور ڈکیٹ ملازم کو فوراً نکال دینا چاہیئے جو جھوٹی واہ واہی کے خاطر کسی مضمون نگار اور قلمکار کے نام کے ساتھ چھیڑ خانی کرتے ہیں۔

محمد قمر عالم ندوی
سیتامڑھی، بہار، انڈیا

PTI کے رہنما کا حکومت کے خلاف ملک گیر مہم شروع کرنے کا انتباہ

اسلام آباد۔29/جنوری۔ایم این این۔ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) خیبر پختونخوا کے صدر جنید اکبر نے پاکستان مسلم لیگ نواز کی زیر قیادت (پی ایم ایل این) کے خلاف ملک گیر مہم شروع کرنے کا انتباہ دیا ہے۔ ایک مقامی ٹی وی نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے اکبر نے کہا کہ حکومت کے ساتھ مذاکرات پر اپوزیشن کی رضامندی کو کمزوری کی علامت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ان کے ریمارکس اس وقت سامنے آئے جب پی ٹی آئی نے منگل کو مسلم لیگ ن کی زیر قیادت مخلوط حکومت کے ساتھ مذاکرات کے چوتھے دور میں شرکت نہ کی، جس سے مذاکراتی عمل کو مؤثر طریقے سے روک دیا گیا۔منگل کو ہونے والا حکومتی مذاکراتی کمیٹی کا اجلاس پی ٹی آئی کے نمائندوں کے اجلاس میں نہ آنے کے بعد ملتوی کر دیا گیا۔پاکستان کی قومی اسمبلی کے اسپیکر ایاز صادق نے کہا کہ شرکت نہ ہونے کے باوجود کمیٹی برقرار رہے گی۔پی ٹی آئی اور حکومت کے درمیان مذاکرات کا پہلا دور 23 دسمبر 2024 کو ہوا تھا۔ دسمبر میں مذاکرات شروع ہونے کے بعد سے دونوں فریق تین بار ملاقات کر چکے ہیں۔پاکستان میں سیاسی تناؤ کو کم کرنے کے لیے پی ٹی آئی اور مسلم لیگ (ن(کی قیادت والی حکومت کے درمیان بات چیت گزشتہ سال دسمبر میں شروع ہوئی تھی۔تاہم، مذاکرات تعطل کا شکار ہو گئے کیونکہ پی ٹی آئی نے حکومت پر الزام عائد کیا کہ وہ 9 مئی 2023، احتجاج اور 26 نومبر 2024 کو اسلام آباد میں پی ٹی آئی کے مظاہرین پر کریک ڈاؤن کی تحقیقات کے لیے عدالتی کمیشن تشکیل نہیں دے رہی تھی۔اکبر نے کہا کہ پی ٹی آئی مذاکرات کرنا چاہتی ہے۔کام، تاہم، موجودہ رفتار ایک تعطل کی نشاندہی کرتی ہے۔جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا پی ٹی آئی اب سڑکوں پر اس کا حل تلاش کرے گی تو انہوں نے جواب دیا کہ ہاں ضرور۔ایکسپریس ٹریبیون کی خبر کے مطابق، انہوں نے مبینہ انتخابی دھاندلی کے خلاف 8 فروری کو ضلعی سطح کے احتجاج اور اسلام آباد کے ڈی چوک پر احتجاج سمیت متعدد احتجاجی منصوبوں کا اعلان کیا۔

پی ایف یو جے کا پی ای سی اے ترمیمی بل کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

اسلام آباد۔29/جنوری۔ایم این این۔ پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس (PFUJ) کے صدر افضل بٹ نے وفاقی حکومت کو متنازعہ پی ای سی اے ترمیمی بل پر تحفظات کو نظر انداز کرنے کے نتائج سے خبردار کیا ہے۔اسلام آباد کے ڈی چوک میں احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر حکومت پاکستان نے پی ای سی اے ترمیمی بل کے حوالے سے دانشمندی سے کام نہیں لیا تو سیاسی جماعتوں کو بھی اس کے خلاف تحریک میں شامل ہونے کی دعوت دی جائے گی۔افضل بٹ نے روشنی ڈالی کہ پاکستان میں صحافی اگر چاہتے تو پارلیمنٹ تک مارچ کر سکتے تھے لیکن انہوں نے بتدریج اقدامات کرنے کا انتخاب کیا ہے۔انہوں نے ذکر کیا کہ موجودہ احتجاج صرف آغاز ہے، وکلاء، سول سوسائٹی اور بالآخر پاکستان میں سیاسی جماعتیں اگلے مرحلے میں پی ای سی اے ترمیمی بل کو چیلنج کرنے کے مقصد میں شامل ہوں گی۔انہوں نے صدر پاکستان پر زور دیا کہ جب پی ای سی اے ترمیمی بل ان کے پاس آئے تو صحافیوں کے اعتراضات سنیں، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ وہ یہ بتانے کے لیے تیار ہیں کہ کون سی شقیں آئین کی خلاف ورزی کرتی ہیں۔افضل بٹ نے جعلی خبروں کے معاملے پر بھی بات کی، کہا کہ پاکستان میں صحافی اس کے سب سے بڑے شکار اور مخالفین ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ PFUJ ہمیشہ جرات کے ساتھ آزادی صحافت کے لیے کھڑی رہی ہے۔مظاہرین نے پاکستان کی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وہ پی ای سی اے بل جیسے "سیاہ قوانین" کو آگے بڑھا رہی ہے، جس کی انہوں نے کبھی مخالفت کی تھی۔قبل ازیں سینیٹ نے الیکٹرانک کرائمز ایکٹ (PECA) ترمیمی بل 2025 کی منظوری دے دی۔سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ نے پیر کو صحافی تنظیموں کی شدید مخالفت کے باوجود الیکٹرانک کرائمز ایکٹ (PECA) ترمیمی بل کی منظوری کے بعد یہ بل پارلیمنٹ کے ایوان بالا میں پیش کیا گیا۔وزیر داخلہ محسن نقوی کی جانب سے وزیر صنعت و پیداوار رانا تنویر حسین نے بل پیش کیا۔اپنے ریمارکس میں وفاقی وزیر رانا تنویر حسین نے کہا کہ الیکٹرانک جرائم کی روک تھام ترمیمی بل 2025 کا مقصد سوشل میڈیا پر مسائل سے نمٹنا ہے۔

پاکستان میں چیمپئنز ٹرافی کے لئے اسٹیڈیم میں گڑبڑی کی انکشاف

اسلام آباد۔29/جنوری۔ایم این این۔انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے سی ای او جیف ایلارڈائس نے چیمپئنز ٹرافی سے چند ہفتے قبل اپنے عہدے سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کیا ہے جس میں بورڈ کے ایک رکن نے اشارہ کیا ہے کہ میزبان پاکستان کی تیاری کی کمی کی واضح تصویر" پیش کرنے میں ان کی ناکامی اس اقدام کے پیچھے متعدد وجوہات میں سے ایک ہے۔57 سالہ نے کرکٹ آسٹریلیا سے آنے والے کرکٹ کے جنرل منیجر کے طور پر 2012 میں آئی سی سی میں شمولیت اختیار کی، جہاں انہوں نے کرکٹ آپریشنز منیجر کے طور پر خدمات انجام دیں۔آٹھ ماہ تک قائم مقام سی ای او کے طور پر خدمات انجام دینے کے بعد نومبر 2021 میں انہیں آئی سی سی کا سی ای او مقرر کیا گیا تھا۔"انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کی حیثیت سے خدمات انجام دینا ایک اعزاز کی بات ہے اور مجھے ان نتائج پر ناقابل یقین حد تک فخر ہے جو ہم نے حاصل کیے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ مجھے یقین ہے کہ یہ میرے لیے عہدہ چھوڑنے اور نئے چیلنجز کا پیچھا کرنے کا صحیح وقت ہے۔آئی سی سی کے سرکاری بیان میں ایلارڈائس کی روانگی کی صحیح وجوہات کے بارے میں کوئی ذکر نہیں کیا گیا لیکن ایک اعلیٰ ذریعہ نے کہا کہ ترقی کچھ عرصے سے بڑھ رہی ہے۔بورڈ کے رکن نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر میڈیا کو بتایا،" امریکہ میں آئی سی سی T20 ورلڈ کپ پلے نگ کنڈیشنز کے لحاظ سے بہت بڑا افلاپ تھا اور اس نے بجٹ سے بھی تجاوز کیا، آڈیٹنگ ابھی بھی جاری ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ جس چیز نے اونٹ کی کمر توڑ دی وہ چیمپئنز ٹرافی تھی جہاں سی ای او کے طور پر، وہ پاکستان کی اس طرح کے ٹورنامنٹ کی میزبانی کے لیے تیاری کے بارے میں واضح تصویر پیش کرنے والے تھے۔"چیمپئنز ٹرافی 19 فروری سے شروع ہونے والی ہے جس میں پاکستان میں سیکیورٹی خدشات کی وجہ سے بھارت اپنے حصے کے میچ دبئی میں کھیلے گا۔تاہم، آئی سی سی کے لیے سب سے بڑی تشویش یہ ہے کہ کراچی اور راولپنڈی میں ٹورنامنٹ کے مقامات اب بھی جزوی طور پر زیر تعمیر ہیں اور نہ ہی اس کی تزئین و آرائش کی جا رہی ہے اور وہاں سے جو تصاویر سامنے آئی ہیں وہ بہت زیادہ مثبت تصویر نہیں پیش کرتی ہیں۔یہ دیکھنا باقی ہے کہ کیا پاکستان اس بڑی ایونٹ کے لیے وقت پر تیار ہو گا، جس میں دنیا کی ٹاپ آٹھ ٹیمیں شامل ہیں اور یہ 2017 کے بعد پہلی بار منعقد ہو رہا ہے۔تاہم، آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے کھیل میں ان کے تعاون کے لیے ایلارڈائس کی تعریف کی۔آئی سی سی بورڈ کی جانب سے، میں جیوف کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ ان کی قیادت اور عزم کے لیے ان کے چیف ایگزیکٹو کے دور میں۔ان کی کوششوں نے عالمی سطح پر کرکٹ کو آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔انہوں نے کہا،"ہم ان کی خدمات کے لیے واقعی شکر گزار ہیں اور ان کی مستقبل کی کوششوں میں ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔"آئی سی سی بورڈ اب ایلارڈائس کے جانشین کی شناخت کے لیے عمل شروع کرے گا۔ان کی رخصتی آئی سی سی سے سابق چیئر گریگ بارکلے کی ٹیم کے اخراج کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔اس سے قبل کرس ٹیٹلی (ایونٹس کے سربراہ(، الیکس مارشل (اینٹی کرپشن یونٹ کے سربراہ) اور کلیئر فرلانگ (مارکیٹنگ اور میڈیا کے سربراہ) نے ذاتی بنیادوں پر اپنے عہدوں سے استعفیٰ دے دیا تھا۔

پاک مقبوضہ جموں وکشمیر میں والدین نے اولران گاؤں میں اساتذہ کی کمی کے خلاف احتجاج کیا

میر پور۔29/جنوری۔ایم این این۔اولران گاؤں، جہلم ویلی میں بچوں کے والدین، ہٹیاں بالا میں ڈپٹی کمشنر کے دفتر کے باہر گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول میں دو ماہ سے زائد عرصے سے ٹیچر کی عدم موجودگی کی وجہ سے احتجاج کر رہے ہیں۔والدین کا دعویٰ ہے کہ سابقہ تفویض کردہ ٹیچر، جو کہ نیشنل ٹیسٹنگ سروس پروگرام کا حصہ ہے، ڈپٹی کمشنر کے ذریعے دوبارہ تفویض کیا گیا تھا، جس سے بچوں کو تعلیم سے محروم رکھا گیا تھا اور حکام کو بار بار کی گئی اپیلوں کا جواب نہیں دیا گیا تھا۔احتجاج کرنے والے والدین اپنے بچوں کے تعلیم کے حق کو یقینی بنانے کے لیے فوری طور پر متبادل استاد کی تقرری کا مطالبہ کرتے ہیں، جو گاؤں کے اسکولوں میں اساتذہ کی کمی کے ایک دیرینہ مسئلے کو اجاگر کرتے ہیں، جس میں ایک اسکول 15 سال سے جدوجہد کر رہا ہے۔

امریکی سینیٹرز پاناما کینال پر چین کے اثر ورسوخ کا جائزہ لے رہے ہیں۔حکام

واشنگٹن ڈی سی۔29/جنوری۔ایم این این۔امریکی سینیٹرز نے بدھ کو پاناما کینال پر چینی اثر ورسوخ کے بارے میں تیزی سے مختلف تجزیے سنے، کچھ ماہرین نے تزویراتی آبی گزرگاہ پر دوبارہ کنٹرول حاصل کرنے کے لیے بہتر تجارتی شراکت داری سے لے کر فوجی مداخلت تک کے حل تجویز کیے ہیں۔سینیٹ کی کامرس، سائنس اور ٹرانسپورٹیشن کمیٹی کے سامنے ہونے والی سماعت میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ان دعوؤں کا جائزہ لینے کی کوشش کی گئی کہ چین نے اس نہر پر ناجائز کنٹرول حاصل کر لیا ہے، جسے امریکا نے 1977 کے معاہدے کے تحت 1999 میں پاناما کو منتقل کیا تھا۔ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ پاناما کی جانب سے چینی تجارتی سرگرمیوں میں اضافے کی اجازت نہر کے غیر جانبداری کے معاہدے کی خلاف ورزی ہے۔ٹرمپ نے اپنے افتتاحی خطاب میں اعلان کیا کہ ہم نے اسے [نہر] پاناما کو دیا، چین کو نہیں، اور ہم اسے واپس لے رہے ہیں۔معاہدے کی خلاف ورزیوں پر ممکنہ مداخلت کی حمایت کا الزام لگایا۔لیکن چین کی براہ راست شمولیت بحث کا موضوع بنی ہوئی ہے۔2018 میں، ایک چینی سرکاری کمپنی - چائنا ہاربر انجینئرنگ کمپنی - نے نہر کے چوتھے پل کی تعمیر کے لیے 4.1 بلین امریکی ڈالر کا معاہدہ حاصل کیا۔امریکی قانون سازوں نے ہانگ کانگ کی ایک نجی کمپنی ہچیسن پورٹ ہولڈنگز کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا ہے جو نہر کے بحر اوقیانوس اور بحر الکاہل کے داخلی راستوں پر بالبوا اور کرسٹوبل بندرگاہوں کو چلا رہی ہے۔فرم کو 2021 میں 25 سالہ آپریٹنگ توسیع ملی۔ہچیسن خود نہر کے انتظام میں ملوث نہیں ہے۔لیکن سینیٹر ٹیڈ کروز، ٹیکساس ریپبلکن جو کمیٹی کے سربراہ ہیں، نے کہا کہ بحر اوقیانوس اور بحر الکاہل تک رسائی کے راستوں کے قریب بندرگاہوں میں کمپنی کی محض موجودگی 1977 کے معاہدے کی غیر جانبداری کی شق کی خلاف ورزی ہو سکتی ہے۔کروز نے کہا کہ معاہدے کا آرٹیکل پانچ "کسی بھی غیر ملکی کنٹرول کو محدود کرتا ہے"، اور قیاس کیا کہ جیسے ہی کمیونسٹ پارٹی نے واشنگٹن کے خلاف "اپنے عالمی اقتصادی مقابلے" کو آگے بڑھایا، اس سے "نہر میں عسکری دلچسپی" پیدا ہو سکتی ہے۔قدامت پسند ہیریٹیج فاؤنڈیشن کے ایک سینئر ریسرچ فیلو جین کونٹورووچ نے گواہی دی کہ معاہدے کی خلاف ورزی کا تعین کرتے ہوئے "قانون اور حقیقت کا ملا جلا سوال ہے"، کوئی بھی فریق فیصلہ کر سکتا ہے کہ آیا شرائط کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔

ایغور تنظیم کا ہولوکاسٹ یادگاری دن پر اویغور نسل کشی کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

واشنگٹن، ڈی سی۔29/جنوری۔ایم این این۔ مہم برائے اویغور (سی ایف یو) عالمی برادری کے ساتھ ہولوکاسٹ یادگاری دن منانے میں شامل ہوئی، یہ دن ہولوکاسٹ کے دوران ضائع ہونے والی لاکھوں جانوں کی عکاسی کرنے کا دن ہے، اور اس طرف بھی توجہ مبذول کرایا گیا ہے۔ایک پریس ریلیز میں، سی ایف یو نے نازی موت کے سب سے بڑے کیمپ آشوٹز۔برکیناؤ کی آزادی کی سترویں سالگرہ منائی۔تنظیم نے ہولوکاسٹ کے متاثرین کی یاد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے، ان کے خاندانوں سے گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے، اپنے آپ کو اس عہد کے لیے وقف کرتے ہوئے کہ انسانیت دوبارہ کبھی بھی مکمل لوگوں کو منظم طریقے سے تباہی کے لیے نشانہ بنانے کی اجازت نہیں دے گی۔سی ایف یو کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر، روشن عباس نے انسانی حقوق اور انصاف کے لیے تجدید عہد کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے کہا،"ہمیں دوبارہ کبھی نہیں ※ کے عہد کی تجدید کرنی چاہیے۔آج، اویغور نسل کشی ہماری آنکھوں کے سامنے آ رہی ہے، اور یہ ہمارا اخلاقی فرض ہے کہ ہم مظلوموں کی آواز کو بلند کریں اور مجرموں کے لیے احتساب کو یقینی بنائیں۔سی ایف یو نے چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) کے ذریعہ جاری ایغور نسل کشی پر بھی روشنی ڈالی۔مشرقی ترکستان میں اویغوروں کو مسلسل وحشیانہ جبر کا سامنا ہے، جس میں بڑے پیمانے پر حراست، جبری اسقاط حمل اور نس بندی، ریاست کی طرف سے مسلط جبری مشقت، اور ثقافتی اور مذہبی آزادیوں کو دبانا شامل ہے۔عباس نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ اویغور لوگوں کے مصائب کے خاتمے کے لیے فوری اور فیصلہ کن اقدام کرے، ہولوکاسٹ کے مظالم اور چین میں انسانی حقوق کی موجودہ خلاف ورزیوں کے درمیان مماثلت پیدا کرے۔عباس نے مزید کہا،" جب ہم ہولوکاسٹ کے متاثرین کے ساٹھ لاکھ یہودیوں کے ساتھ ساتھ روما، سینٹی اور سیاسی اختلاف کرنے والوں کی یاد مناتے ہیں، جنہیں نشانہ بنایا گیا تھا، ہمیں دوبارہ کبھی نہیں ※ کے عہد کی تجدید کرنی چاہیے۔آج، ایغور نسل کشی ہماری آنکھوں کے سامنے آ رہی ہے۔

اسلام آباد کے زکوٰۃ فنڈ میں بڑے پیمانے پر غبن کا انکشاف

اسلام آباد۔29/جنوری۔ایم این این۔انکوائری کمیٹی نے زکوٰۃ فنڈ میں کروڑوں روپے کی خرد برد کی نشاندہی کرتے ہوئے بدعنوانی میں ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی سفارش کر دی۔ذرائع نے بتایا کہ اکتوبر 2024 میں تشکیل دی گئی ایک انکوائری کمیٹی نے حال ہی میں ضلعی انتظامیہ کے متعدد اہلکاروں اور زکوٰۃ کمیٹی کے مقامی چیئرمین کی جانب سے مبینہ غبن کی نشاندہی کرتے ہوئے اپنی کھوج مکمل کی۔فنڈ کے غلط استعمال کی اطلاع ملنے کے بعد ابتدائی تحقیقات کا حکم دیا گیا جس میں مبینہ بدعنوانی کی نشاندہی کی گئی۔ چیف کمشنر محمد علی رندھاوا نے کہا کہ" بعد میں، ہم نے مناسب تحقیقات کے لیے معاملہ ایف آئی اے کو بھیج دیا۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ فنڈ مستحق اور پسماندہ لوگوں کے لیے تھا۔لہٰذا، میں نے ذاتی طور پر انکوائری کی نگرانی کی۔انہوں نے کہا کہ ایف آئی اے معاملے کی صحیح تحقیقات کرے گی اور جو بھی قصوروار پایا گیا اس کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔ذرائع کے مطابق اکتوبر میں زکوٰۃ فنڈ میں خرد برد کی خبریں منظر عام پر آئیں جن میں بعض سرکاری افسران کے ساتھ ساتھ 185 مبینہ غیر قانونی مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی تشکیل بھی شامل تھی۔اس کے بعد چیف کمشنر نے ایک ابتدائی فیکٹ فائنڈنگ باڈی تشکیل دے کر معاملے کی تحقیقات اور متعلقہ حکام کے بیانات ریکارڈ کرنے کے بعد معاملہ ایف آئی اے کو بھیجنے کی سفارش کی۔انکوائری رپورٹ کو وزارت داخلہ کے ساتھ شیئر کیا گیا ہے جس کے بعد اس کو وفاقی تحقیقاتی ایجنسی کو جمع کرایا گیا ہے تاکہ"اسلام آباد زکوٰۃ و عشر کمیٹی میں بدعنوان طریقوں کی تفصیلی انکوائری اور زکوٰۃ فنڈز کے غبن میں ملوث پائے جانے والے افراد کے خلاف فوجداری کارروائی شروع کی جا سکے۔"کمیٹی نے سفارش کی کہ زکوٰۃ و عشر آرڈیننس کے سیکشن 14 کے مطابق ایک صوبائی زکوٰۃ کونسل قائم کی جائے جو اسلام آباد زکوٰۃ و عشر کمیٹی کی کارکردگی اور معاملات کی نگرانی کرے۔اس میں کہا گیا ہے کہ اسلام آباد میں زکوٰۃ و عشر کمیٹی اور مقامی کمیٹیوں کو معطل کیا جا سکتا ہے اور فوری طور پر ایک ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا جا سکتا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ انتخابات چھ ماہ کے اندر کرائے جائیں، موجودہ عہدیداروں کو نااہل قرار دیتے ہوئے رپورٹ میں خرد برد کی گئی رقم کا تعین کرنے کے لیے خصوصی آڈٹ کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایک سٹینوٹائپسٹ کو انکوائری میں شامل ہونے کے لیے کہا گیا تھا لیکن وہ شامل نہیں ہوا، اور سفارش کی کہ اس کی سروس سے برطرفی کا مقدمہ شروع کیا جائے۔دفتر زکوٰۃ میں ریکارڈ کو محفوظ کرنے کا ذمہ دار ضلعی زکوٰۃ افسر تھا، تاہم متعدد کمیٹیوں سے متعلق ریکارڈ غائب تھا، اس میں کہا گیا کہ مذکورہ اہلکار کو مقامی کمیٹی بنانے کا اختیار نہیں تھا لیکن اس نے اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے آٹھ کمیٹیاں تشکیل دیں۔اس میں مزید انکشاف کیا گیا ہے کہ ڈسٹرکٹ زکوٰۃ آفس کا ایک اہلکار جو چیف کمشنر آفس کے ایڈمن ونگ میں کام کر رہا ہے، کو اس کے محکمے میں واپس بھیجا جا سکتا ہے۔

تبت میں تباہ کن زلزلہ: ایک قدرتی آفت جو انسانی سرگرمی کا نتیجہ تھا

لہاسا۔29/جنوری۔ایم این این۔ جنوب مغربی تبت میں حالیہ 1.7 شدت کے زلزلے نے، جب کہ ابتدائی طور پر ہندوستانی اور یوریشین ٹیکٹونک پلیٹس کے ٹکراؤ سے منسوب کیا گیا، اس نے تباہی کو بڑھانے میں انسانی سرگرمیوں کے کردار کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے۔126 کی سرکاری ہلاکتوں کی تعداد وسیع پیمانے پر متنازعہ ہے، اندازوں کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد نمایاں طور پر زیادہ ہے اور تقریباً 000,45 بے گھر افراد ہیں۔ناقدین تبت کے سطح مرتفع پر چین کے وسیع ڈیم کی تعمیر اور کان کنی کے کاموں کو زلزلے کی سرگرمیوں میں اضافے کے عوامل کے طور پر اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ منصوبے خطے کی ارضیات کو غیر مستحکم کرتے ہیں۔زلزلے پر چین کے ردعمل، بشمول معلومات کے تبادلے پر پابندیاں اور بین الاقوامی امداد کا اخراج، نے شکوک وشبہات کو ہوا دی ہے۔یہ واقعہ بڑے ایشیائی دریاؤں کے ہیڈ واٹرس پر چین کے کنٹرول کے جغرافیائی سیاسی مضمرات کو اجاگر کرتا ہے، جس سے سیاسی فائدہ اٹھانے کے لیے آبی وسائل کو استعمال کرنے کی اس کی صلاحیت کے بارے میں خدشات بڑھتے ہیں۔متعدد ڈیموں کی تعمیر، بشمول منصوبہ بند میٹک میگا ڈیم، کا مقصد پانی کے بہاؤ کو کنٹرول کرنا اور پن بجلی پیدا کرنا ہے، لیکن اس سے ماحولیاتی خطرات بھی لاحق ہیں اور لاکھوں لوگوں کی روزی روٹی کو خطرہ ہے۔ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ تبت میں چین کے اقدامات، بشمول ڈیم کی تعمیر اور کان کنی کی وجہ سے تبتیوں کی جبری نقل مکانی، خطے اور پڑوسی ممالک کے لیے ممکنہ طور پر تباہ کن نتائج کے ساتھ ایک خطرناک صورتحال پیدا کر رہے ہیں۔

پاکستان کا غذائی قلت کا بحران: چیلنجز کا ایک پیچیدہ جال

اسلام آباد۔29/جنوری۔ایم این این۔نمایاں زرعی پیداوار کے ساتھ ایک متوسط آمدنی والا ملک ہونے کے باوجود، پاکستان کو غذائی قلت کے شدید بحران کا سامنا ہے، جس میں پانچ سال سے کم عمر کے 40% بچے کمزور، تقریباً 18% ضائع، اور آدھے سے زیادہ خون کی کمی کا شکار ہیں۔یہ بحران ان عوامل کے مجموعے سے پیدا ہوا ہے جن میں خوراک کی تقسیم میں ناکارہیاں، غذائی ترجیحات جو کیلوری سے بھرپور لیکن غذائیت سے محروم غذاؤں کے حق میں ہیں۔نظامی حکمرانی کے مسائل، جیسے کہ ہم آہنگی کا فقدان اور غذائیت کی پالیسیوں کے موثر نفاذ اور صحت عامہ کے لیے خطرناک حد تک کم اخراجات (جی ڈی پی کا تقریباً 2.1%)، مسئلہ کو مزید بڑھا دیتے ہیں۔سماجی اقتصادی اور ثقافتی عوامل بشمول وسیع پیمانے پر غربت (قومی خط غربت سے 9.21% نیچے) (صنفی عدم مساوات وسائل تک خواتین کی رسائی کو محدود کرتی ہے، اور ثقافتی طرز عمل، غذائی قلت کے شیطانی چکر میں حصہ ڈالتے ہیں۔موسمیاتی تبدیلیاں پیچیدگی کی ایک اور تہہ کا اضافہ کرتی ہیں، آب وہوا سے متعلقہ آفات جیسے تباہ کن 2022 کے سیلاب نے زرعی پیداوار میں خلل ڈالا اور غذائی عدم تحفظ میں اضافہ کیا، غذائیت کی خرابی کو بڑھایا۔اس کثیر جہتی بحران سے نمٹنے کے لیے ایک مثالی تبدیلی کی ضرورت ہے، غذائیت میں سرمایہ کاری کو ترجیح دینا، غذائی تحفظ کو بہتر بنانا، صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو مضبوط کرنا، اور صنفی مساوات کو فروغ دینا، آب وہوا کے لیے لچکدار زرعی طریقوں اور آفات سے نمٹنے کی تیاری کے ساتھ۔ دی ڈان کا اداریہ 9.7 ملین افراد کو متاثر کرنے والے غذائی عدم تحفظ سے نمٹنے اور دودھ پلانے کے طریقوں کو بہتر بنانے کی فوری ضرورت پر زور دیتا ہے۔

حاملہ چینی خواتین کو امریکہ پہنچنے میں مدد کرنے والی خاتون کو سزا

کیلیفورنیا۔29/جنوری۔ایم این این۔ کیلیفورنیا کی ایک خاتون کو" برتھ ٹورازم" اسکیم میں کردار ادا کرنے پر تین سال سے زیادہ جیل کی سزا سنائی گئی جس میں بچے کو جنم دینے، بچے کو پیدائشی حق شہریت دینے کیلئے خواتین نے امریکہ کا سفر کیا تھا۔کیلیفورنیا کے سینٹرل ڈسٹرکٹ میں اٹارنی آفس نے معاملے کی تصدیق کی ہے۔جینگ ڈونگ، جسے فوبی ڈونگ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، اور ان کے شوہر مائیکل وی یو لیو کو ستمبر میں ایک ایک سازش اور بین الاقوامی منی لانڈرنگ کے 10 الزامات میں سزا سنائی گئی تھی۔لیو کو گزشتہ سال 41 ماہ قید کی سزا سنائی گئی تھی، یہی سزا ڈونگ کو ملی تھی۔حالانکہ یہ مقدمہ برسوں پرانا ہے، یہ سزا اس وقت سنائی گئی ہے جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ پیدائشی حق شہریت ختم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔اس نے اسے ختم کرنے کی کوشش میں ایک ایگزیکٹو آرڈر قائم کیا، لیکن سیاٹل میں ایک وفاقی جج نے اس حکم کو عارضی طور پر روک دیا۔14ویں ترمیم کے تحت امریکہ میں پیدا ہونے والے بچے امریکی شہری سمجھے جاتے ہیں۔کچھ حاملہ مائیں امریکہ کا سفر کرتی ہیں۔اپنے بچوں کے لیے امریکی شہریت حاصل کرنے کے طریقے کے طور پر جنم دینا۔ڈونگ اور لیو ان ایک درجن سے زائد افراد میں شامل تھے جن پر 2019 میں پیدائشی سیاحت کے الزام میں فرد جرم عائد کی گئی تھی۔جن 19 افراد پر الزام عائد کیا گیا ہے، جن کا تعلق تین مختلف اسکیموں سے تھا، مبینہ طور پر امریکہ میں ہزاروں کی پیدائش میں مدد کی تھی۔

پاکستان میں شریف خاندان کو شوگر ملز کیس میں کلین چٹ مل گئی

اسلام آباد۔29/جنوری۔ایم این این۔رمضان شوگر ملز کیس میں 6 سال بعد ڈرامائی موڑ آ گیا کیونکہ شکایت کنندہ نے عدالت میں یہ بیان دیتے ہوئے کہا کہ انہیں وزیراعظم شہباز شریف اور ان کے بیٹے حمزہ شہباز شریف کی بریت پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔انسداد بدعنوانی کی عدالت میں پیش ہوتے ہوئے شکایت کنندہ ذوالفقار علی نے جج سردار محمد اقبال کو بتایا کہ انہوں نے نہ تو شریف خاندان کے خلاف شکایت درج کروائی اور نہ ہی انہیں اس درخواست کا علم تھا جس پر مقدمہ شروع کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ میں یہ درخواست واپس لیتا ہوں۔اس پر جج نے علی کو اپنے موقف کی تصدیق کرنے والا حلف نامہ جمع کرانے کی ہدایت کی۔اس کے بعد علی نے حلف نامہ جمع کرایا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ اس کیس میں ان کا کوئی دخل نہیں ہے۔اپنے بیان میں، انہوں نے کہا کہ وہ شکایت کے مواد سے لاعلم تھے، انہوں نے کسی درخواست پر دستخط نہیں کیے تھے اور رمضان شوگر ملز کے قریب گندے پانی کے نالے کی تعمیر کے بارے میں کوئی علم نہیں تھا، جو کیس کے مرکز میں ہے۔علی نے اپنے بیان حلفی میں کہا کہ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اگر وزیراعظم شہباز شریف اور ان کے بیٹے حمزہ شہباز شریف کو بری کر دیا جائے۔جج نے استفسار کیا کہ کیا شکایت کنندہ کا بیان پہلے ریکارڈ کیا گیا تھا، جس کا علی نے نفی میں جواب دیا۔دریں اثناء وزیراعظم شہباز شریف کے نمائندے نے حاضری لگائی جس پر عدالت نے مزید دلائل کے لیے سماعت 30 جنوری تک ملتوی کر دی۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے ذوالفقار علی نے کہا کہ ان کا عدالتی بیان کسی بیرونی دباؤ کے بغیر دیا گیا۔

بنگلہ دیش دیرپا جمہوریت کے لیے فوری اصلاحات نافذ کرے۔ہیومن رائٹس واچ

ڈھاکہ۔29/جنوری۔ایم این این۔ اگست 2024 میں وزیراعظم شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد، ہیومن رائٹس واچ نے ایک رپورٹ جاری کی جس میں بنگلہ دیش میں نظامی اصلاحات کی فوری ضرورت کو اجاگر کیا گیا تاکہ آمریت کی واپسی کو روکا جا سکے اور دیرپا جمہوری حکومت کو یقینی بنایا جا سکے۔رپورٹ، جس کا عنوان ہے"مون سون انقلاب کے بعد: بنگلہ دیش میں دیرپا سیکیورٹی سیکٹر میں اصلاحات کا روڈ میپ"، عدلیہ، سول سروس، پولیس اور فوج جیسے اہم اداروں میں اختیارات کی علیحدگی اور سیاسی غیر جانبداری پر توجہ مرکوز کرنے والی اصلاحات کے لیے سفارشات کی تفصیلات بیان کرتی ہے۔محمد یونس کی قیادت میں عبوری حکومت کی طرف سے کی گئی پیش رفت کو تسلیم کرتے ہوئے، بشمول اصلاحات کے اہم شعبوں سے نمٹنے کے لیے چھ کمیشنوں کا قیام، ہیومن رائٹس واچ نے خبردار کیا ہے کہ ان کوششوں کو تیز رفتار اور ساختی تبدیلیوں کے بغیر نقصان پہنچایا جا سکتا ہے۔رپورٹ انسانی حقوق کی جاری خلاف ورزیوں کی دستاویز کرتی ہے، جیسے من مانی گرفتاریاں، دھمکیاں، اور صحافیوں اور اقلیتی برادریوں کے خلاف حملوں، قانون نافذ کرنے والے اداروں کی آزاد شہری نگرانی اور بدسلوکی کے لیے جوابدہی کی ضرورت پر زور دیتی ہے۔ہیومن رائٹس واچ نے عبوری حکومت سے انسانی حقوق کی مستقل نگرانی اور رپورٹنگ کے لیے اقوام متحدہ کی حمایت حاصل کرنے کا مطالبہ کیا، بین الاقوامی تعاون پر زور دیا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اصلاحات کو تبدیل نہ کیا جائے اور یہ کہ بنگلہ دیش ایک پائیدار جمہوری مستقبل حاصل کرے۔

بلوچستان میں جبری گمشدگی۔مزید سات کیسز سامنے آ گئے

بلوچستان۔29/جنوری۔ایم این این۔بلوچستان پوسٹ اور صحافی جاوید بلوچ کی رپورٹس کے مطابق، کم از کم سات نوجوانوں کو بلوچستان، پاکستان میں مبینہ طور پر سیکورٹی فورسز کے ذریعے جبری طور پر لاپتہ کر دیا گیا ہے، جس سے صرف جنوری 2025 میں کم از کم دو درجن ایسے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ان واقعات میں گوادر میں جاوید بلوچ کے دو رشتہ داروں کا اغوا، پنجگور میں ایک خاندان کے تین بیٹوں کا ان کے گھر پر چھاپے کے بعد، اور بارکھان میں ایک فنکار سمیت دو افراد شامل ہیں، یہ سب مبینہ طور پر سادہ کپڑوں یا سیکیورٹی والے افراد کے ذریعے اٹھائے گئے تھے۔ ان گمشدگیوں کے ساتھ سابقہ واقعات جیسے دو چرواہے بھائیوں اور آواران میں ایک اور شخص اور پنجگور میں تین افراد کی حراست نے انسانی حقوق کی تنظیموں کو پاکستانی افواج کے اقدامات کی مذمت کرنے اور ان طریقوں کے خاتمے اور ذمہ داروں کے احتساب کا مطالبہ کرنے پر اکسایا ہے۔

بلوچ کارکن مہرانگ بلوچ بلوچستان میں جاری جبر کی مذمت کی

کوئٹہ۔29/جنوری۔ایم این این۔ بلوچ کارکن مہارنگ بلوچ نے بلوچ نسل کشی یادگاری دن (25 جنوری) کے موقع پر صورتحال کو اجاگر کرتے ہوئے بلوچ عوام کے خلاف پاکستانی افواج کے مسلسل مظالم کی شدید مذمت کی، جہاں جاری منظم جبر اور جبری گمشدگیوں کے باوجود دالبندین میں ایک بڑا احتجاجی مظاہرہ ہوا۔احتجاج کے بعد، 26 جنوری کو مزید آٹھ جبری گمشدگیوں کی اطلاع ملی، جن میں گوادر میں ذاکر سومر اور نسیم حمید، تربت میں ضمیر سرور اور پنجگور میں رحیم بخش کے تین بیٹوں کے ساتھ اسلم کھیتران اور ناری گلاف مری کا اغوا شامل ہے۔مہارنگ بلوچ نے اس بات پر زور دیا کہ جبری گمشدگیاں جاری نسل کشی میں ایک وحشیانہ ہتھیار ہیں، جو بلوچ معاشرے میں خوف اور عدم تحفظ کی فضا پیدا کر رہے ہیں، جبکہ ان مظالم کے خلاف عالمی برادری کی خاموشی پر بھی گہری تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔

CPEC کی پاکستان میں اقتصادی اور سیکیورٹی کی ناکامیاں

اسلام آباد۔29/جنوری۔ایم این این۔ چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور، جو کہ 2015 میں چین کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کے حصے کے طور پر شروع کیا گیا 62 بلین امریکی ڈالر کا منصوبہ ہے، پاکستان کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور اقتصادی خوشحالی کے اپنے ابتدائی وعدوں کے باوجود اہم اقتصادی اور سیکیورٹی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ کچھ علاقوں میں بنیادی ڈھانچے میں بہتری کے باوجود، پاکستانی آبادی کے لیے متوقع اقتصادی فوائد حاصل نہیں ہوئے، خاص طور پر بلوچستان میں، جہاں پراجیکٹس میں اکثر بجلی اور پانی جیسے ضروری معاون بنیادی ڈھانچے کی کمی ہوتی ہے، جس سے رہائشیوں کو محدود فوائد حاصل ہوتے ہیں اور مقامی ناراضگی کو ہوا دیتے ہیں۔سیکورٹی کے بڑھتے ہوئے خدشات، بلوچستان لبریشن آرمی جیسے عسکریت پسند گروپوں کے حملوں سے پیدا ہوئے جو سی پیک منصوبوں اور چینی شہریوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، پاکستان سے چینی کارکنوں کی بڑی تعداد میں واپسی، تاخیر، سکیل بیک پراجیکٹس کا باعث بنے ہیں۔سیکورٹی کو بڑھانے کے لیے چینی فوجی اہلکاروں کی ممکنہ تعیناتی صورتحال کو مزید پیچیدہ بناتی ہے، جس سے پاکستان کے اندر اور بین الاقوامی سطح پر خدشات بڑھتے ہیں، اس کے شہریوں اور اس کے اتحادیوں دونوں کے ساتھ تعلقات کشیدہ ہوتے ہیں، اور اس بلند حوصلہ جاتی منصوبے کے مستقبل کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔

اتراکھنڈ میں نافذ کردہ یکساں سول کوڈ اقلیتی برادریوں کی ثقافتی اور مذہبی شناخت ختم کرنے کی کوشش ہے۔ایس ڈی پی آئی

نئی دہلی۔(پریس ریلیز)۔سوشیل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا(SDPI)کے قومی نائب صدر محمد شفیع نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں کہا ہے کہ بی جے پی حکومت کے ذریعہ کل اتراکھنڈ میں نافذ کردہ یکساں سول کوڈ اقلیتی برادریوں کی ثقافتی اور مذہبی شناخت کو ختم کرتا ہے،اوران کے ذاتی مذہبی طریقوں پر عمل کرنے کے حق کی خلاف ورزی کرتا ہے۔محمد شفیع نے مزید کہا کہ یونیفارم سول کوڈ کو اتراکھنڈ میں راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے ہندوتوا نظریے کے آغاز کے طور پر متعارف کیا گیا ہے۔ہندوستان کے منفرد سماجی اور ثقافتی تنوع کا مطلب ہے کہ مختلف برادریوں کے الگ الگ رسم ورواج ہیں۔ایک واحد ضابطہ ان اختلافات کو نظر انداز کردے گا،جس سے سماجی بدامنی ہوگی۔درحقیقت،2018 میں،لاء کمیشن نے UCC کو غیر ضروری قرار دیا اور امتیازی سلوک اور عدم مساوات کو دور کرنے کے لیے موجودہ خاندانی قوانین میں ترمیم کرنے کی تجویز دی۔درحقیقت یونیفارم سول کوڈ شمالی ہندوستانیوں کے مقابلے میں دیگر ہندو برادریوں کے ساتھ مذاق کررہا ہے۔ہندو میرج ایکٹ،1955،اور ہندو جانشینی ایکٹ،1956،شمالی ہندوستان کے طریقوں پر مبنی ہیں،جنھیں مشرقی اور جنوبی ریاستوں پر فوقیت حاصل ہے۔اگر بی جے پی شہری زندگی کے تمام پہلوؤں میں یکسانیت چاہتی ہے تو انہیں انکم ٹیکس کے قوانین میں ترمیم کرنی ہوگی۔یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ ریاست میں قائم یونیفارم سول کوڈ انکم ٹیکس ایکٹ میں بیان کردہ ہندو غیر منقسم خاندان کے ساتھ کیسے نمٹتا ہے۔مزید برآں،موجودہ وقت میں مرکزی قوانین ہندوستان میں شادی،طلاق،جانشینی،وراثت اور ٹیکسوں کو منظم کرتے ہیں۔اس کا مطلب ہے کہ وہ پورے ملک میں لاگو ہوتے ہیں اور ریاست کے لیے مخصوص نہیں ہیں۔

کباڑ خانے میں خوفناک آگ لگ گئی،لاکھوں مالیت کا مال جل گیا

(بہارشریف محمد آفتاب)تھانہ علاقے کے شاہ کمل محلہ میں واقع ایک کباڑ خانے میں منگل کی دیر رات آگ لگ گئی،جس سے وہاں رکھا ہوا سارا سامان جل کر خاکستر ہوگیا۔آگ اس قدر شدید تھی کہ قریب ہی واقع ایک دکان کو بھی لپیٹ میں لے لیا جس کے باعث یہ کباڑ خانہ بھی مکمل طور پر جل گیا جس سے وہ اپنے خاندان کا کفالت کرتے تھے۔آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی کمال کی اہلیہ شوری خاتون نے گھر والوں کو مالی امداد دینا شروع کردی فائر بریگیڈ کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر فائر بریگیڈ کی مدد سے آگ پر قابو پالیا تاہم اس وقت تک کباڑ میں رکھا ہوا زیادہ تر سامان جل کر خاکستر ہوگیا تھا۔انتظامیہ نے معاملے کی چھان بین شروع کردی ہے۔

جے ڈی یو میٹروپولیٹن آفس میں این ڈی اے کی پانچ حلقہ جماعتوں کے عہدیداروں اور کارکنوں کے ساتھ ایک میٹنگ بلائی

ضلع صدر میٹروپولیٹن جے ڈی یو گیا بہار شری راجکمار پرساد عرف راجو برنوال جی نے گیا جی بی روڈ پر واقع جے ڈی یو میٹروپولیٹن آفس میں این ڈی اے کی پانچ حلقہ جماعتوں کے عہدیداروں اور کارکنوں کے ساتھ ایک میٹنگ بلائی۔مذکورہ میٹنگ میں شری برنوال جی نے کہا کہ این ڈی اے کی اتحادی جماعتوں کے ریاستی صدور گیا شہر کے گاندھی میدان میں کیم فروری کو منعقد ہونے والی ورکرز کانفرنس کے ذریعے اس سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کا بگل بجائیں گے۔گاندھی میدان میں ورکرس کانفرنس کے لیے ایک بہت بڑا اسٹیج بنایا جارہا ہے۔این ڈی اے لیڈروں کے مطابق تمام پارٹیوں کے ریاستی صدور کے علاوہ کئی وزراء،ایم پی،ایم ایل ایز اور پارٹی کے سینئر لیڈر ورکرز کانفرنس میں شرکت کریں گے۔این ڈی اے کی تمام اتحادی جماعتیں ورکرز کانفرنس کی کامیابی کے لیے اپنی اپنی سطح پر کارکنوں کو متحد کررہی ہیں۔شری راجو برنوال جی نے کہا کہ پارٹی کے تمام سیکٹر اور 53 وارڈس سیل کے صدور،بلاک صدور اور تمام عہدیدار کارکنان کانفرنس کی کامیابی کو یقینی بنائیں گے۔گیا شہر اور گیا ضلع کے تمام دیہات کے ہر بوتھ سے کارکن پنچایت صدور سے رابطہ کریں گے اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں گاندھی میدان پہنچیں گے۔انہوں نے کہا کہ ضلع میں این ڈی اے کو مضبوط کرنا ہے اور 2025 کے اسمبلی انتخابات میں جیت کو یقینی بنانا ہے۔مذکورہ میٹنگ میں مگدھ انچارج ارون کشواہا،سٹی انچارج ارمان عرف گڈو،لال جی پرساد اروند سنگھ،اسلم پرویز،ارجن رام،پربھات راوت،راجکمار شرما،ہیلو پانڈے،شیام پیارے،موہن کشواہا،منٹا دیوی،اور دیگر موجود تھے۔راجکمار شاہ،دیپک کمار،نندلال پاسوان،پپو یادو،شامی اختر،ابھیمنیو بدھسٹ امرداس عثمان فاروقی،اوم پرکاش،شیوشنکر داس،سنیل کمار ایڈووکیٹ،سبودھ برنوال،رمیش سنگھ،رام پرکاش پٹوا،شمبھو اگروال،امرداس،اجیت جین،بام بام چندراونشی،گوپال پرساد،امرچندراونشی،اوم پرکاش،راجکمار شرما،شیام پیارے جی،بادشاہ،شریکانت پرساد،ویروکمار،ڈاکٹر ایس کے سنہا،للیتا دیوی،مانک چند گپتا جی سمیت سینکڑوں افسران اور کارکنان موجود تھے۔

LIC میوچل فنڈ نے ملٹی ایسٹ ایلوکیشن فنڈ کا آغاز کیا

ممبئی،24 جنوری 2025:ایل آئی سی میوچل فنڈ،ہندوستان کے مشہور فنڈ ہاؤسز میں سے ایک،ایل آئی سی ایم ایف ملٹی ایسٹ ایلوکیشن فنڈ شروع کررہا ہے،جو ایکویٹی،قرض اور سونے میں سرمایہ کاری کرنے والی ایک اوپن اینڈ اسکیم ہے۔نیا فنڈ آفر(NFO)24 جنوری 2025 کو کھلے گا اور 07 فروری 2025 کو بند ہوگا۔اسکیم کا سرمایہ کاری کا مقصد ایکویٹی اور ایکویٹی سے متعلقہ آلات،قرض اور رقم کے متنوع پورٹ فولیو میں سرمایہ کاری کرکے طویل مدتی سرمائے کی تعریف پیدا کرنا ہے۔مارکیٹ کے آلات اور گولڈ ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز(ETFs)کی اکائیاں۔اسکیم کا بینچ مارک 65٪ Nifty 500 TRI + 25٪ Nifty کمپوزٹ ڈیبٹ انڈیکس + گھریلو سونے کی 10٪ قیمت کا مجموعہ ہے۔مسٹر نکھل رنگٹا،مسٹر سمیت بھٹناگر اور مسٹر پراتک شراف اس اسکیم کے فنڈ مینیجر ہوں گے۔یہ اسکیم 18 فروری 2025 کو مسلسل فروخت اور دوبارہ خریداری کے لیے دوبارہ کھل جائے گی۔

جمعیۃ اسٹڈی سینٹر میوات کے ذریعے این آئی او ایس سے دسویں اور بارہویں میں تقریباً 150 بچوں اور بچیوں نے اچھے نمبروں سے کامیابی حاصل کی

محمد مبارک میواتی۔۔ہندوستان کی مشہور ومعروف ملی وملکی تنظیم جمعیۃ علماء ہند کے تمام شعبہ جات میں سے ایک فعال ومتحرک شعبہ جمعیۃ اسٹڈی سینٹر ہے۔یہ ایک ایسا ادارہ ہے جو ملک بھر میں این آئی او ایس کے فریم ورک میں جملہ مدارس وجامعات کے طلبہ وطالبات نیز علماء،ائمہ اور ڈراپ آوٹ بچوں کو بہترین نظم ونسق کے ساتھ عصری تعلیم فراہم کرتا ہے۔ویسے تو جمعیۃ اسٹڈی سینٹر کے زیر انتظام ملک بھر سے تقریباً سترہ ہزار طلبہ وطالبات اور علماء وائمہ داخلہ لے کر دسویں اور بارہویں کلاس کی بھرپور تیاری کے ساتھ کامیابی حاصل کررہے ہیں۔اکتوبر 2024 کے سیشن میں علاقہ میوات کے مختلف مدارس وجامعات کے تقریباً 200 طلبہ وطالبات نے ایکزام دیا جن میں سے تقریباً 150 طلبہ وطالبات اور علماء وائمہ نے اچھے نمبروں سے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔کامیاب ہونے والے تمام طلبہ وطالبات نے اپنے قیمتی تاثرات میں جمعیۃ علماء ہند کے صدر محترم حضرت مولانا محمود اسعد مدنی دامت برکاتہم العالیہ کے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ اسٹڈی سینٹر کے ذریعے مدارس وجامعات کے لئے عصری تعلیم کا نظام بہت ہی عمدہ قدم ہے جس کے نتیجے میں ہمیں بہت ہی آسانی کے ساتھ دسویں اور بارہویں کرنے کا موقع ملا ہے جمعیۃ اسٹڈی سینٹر کے مرکزی معاون برائے ہریانہ وراجستھان حضرت مفتی عطاء الرحمن جامعی نے کہا کہ موجودہ حالات میں ہر کسی کے لیے دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم بھی ضروری ہے تاکہ ملک وملت کے لئے دینی وعصری دونوں میدانوں میں بحسن وخوبی خدمات انجام دینا آسان ہو۔جمعیۃ اسٹڈی سینٹر میوات کے سرپرست اعلی حضرت مولانا محمد یحیٰ کریمی دامت برکاتہم العالیہ کی شب وروز فکروں کا نتیجہ ہے کہ آج میوات کے مدارس وجامعات میں دسویں اور بارہویں کا نظام کامیابی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔150 بچوں کے کامیاب نتیجے کے بعد باقی مدارس کے طلبہ وطالبات بھی جمعیۃ اسٹڈی سینٹر کے ذریعے دسویں اور بارہویں کے داخلہ کی تیاری میں مصروف ہیں اور جلد ہی وہ بھی عصری تعلیم سے آراستہ ہوں گے ان شاءاللہ تعالی،مدرسہ معدن العلوم جھمراوٹ کے ناظم تعلیمات مولانا حسن قاسمی،مفتی محمد یوسف قاسمی سمیت دسویں اور بارہویں میں کامیاب ہونے والے جمیع طلبہ وطالبات نے اپنے تاثرات میں بیان کیا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری طرح دوسرے بچے بھی جمعیۃ علماء ہند کے شعبہ جمعیۃ اسٹڈی سینٹر کے ذریعے این آئی او ایس میں داخلہ لے کر دسویں اور بارہویں کلاس میں کامیابی حاصل کریں۔مختلف مدارس وجامعات کے ذمے داران نے بھی بچوں اور بچیوں کے کامیاب نتیجے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم زیادہ سے زیادہ بچوں کو جمعیۃ اسٹڈی سینٹر کے ذریعے عصری تعلیم سے جوڑنے کی فکر کریں گے ان شاءاللہ تعالی۔انھوں نے کہا کہ دسویں اور بارہویں میں کامیاب ہونے والے تمام طلبہ وطالبات کے ساتھ ساتھ جمعیۃ اسٹڈی سینٹر کے ذمے داران بھی مبارک بادی کے مستحق ہیں۔

جمہوریت کی بقا کے لیے اور آئین کے تحفظ کے لیے ہمیں متحد ہوکر رہنا ہوگا:راشد فہمی

مڈل اسکول جھپہا اردو،پریہار میں پرچم کشائی تقریب کا انعقاد

سیتامڑھی(پریس ریلیز)76 ویں یومِ جمہوریہ پر مڈل اسکول جھپہا اردو،پریہار میں پرچم کشائی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔موقع پر طلبہ وطالبات کے ذریعے ثقافتی پروگرام کے ساتھ ساتھ اردو اور انگریزی میں نظم اور تقریریں پیش کی گئیں۔جس میں اسکول کے اساتذہ کرام،اراکین کے علاوہ کثیر تعداد میں سرپرستوں نے حصہ لیا۔ہیڈ ماسٹر راشد فہمی نے پرچم کشائی کی رسم ادا کرنے کے بعد مجمع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ایک سیکولر جمہوری ملک ہے۔جمہوریت کی بقا کے لیے اور آئین کے تحفظ کے لیے ہمیں متحد ہوکر رہنا ہوگا۔قومی یکجہتی ہمارے ملک کی شناخت ہے اور اسی پر عمل کرنے میں ہمارا ملک ترقی کرے گا اور ملک میں امن وسکون کا ماحول بنا رہے گا۔وہیں اسکول کے ترجمان فرض شناس معلم مولانا اشفاق مصباحی نے اپنے خطاب میں کہا کہ معیاری تعلیم دینا ہمارا مشن ہے۔لہذا بچوں کو وقت مقررہ پر لازمی طور پر اسکول بھیجیں۔نیز انہوں نے کہا کہ ہمارا عزم ایک مثالی اسکول بنانے کا ہے اس مشن میں ہمارا تعاون کریں۔موقع پر محمد اطہر انور،شمیم احمد،شعیب عالم،رام نریش سنگھ،رضی احمد،سدھا کماری وحامد رضا پیش پیش رہے۔وہیں اسکول کے صدر صدام حسین سکریٹری ببیتا دیوی،سابق مکھیا نصیر حیدر،رام سوارتھ نائک،سہیل شیخ،غلام رسول،عبدالحمید،ہاشم منصوری،منیر احمد ودیگر موجود تھے۔

جلیل حسین ہاؤس میں جارج فرنانڈیس کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا

مظفر پور انڈین اقلیت مورچہ نے دنیا کے عظیم سوشلسٹ رہنما،ہندوستان کے سابق وزیر دفاع آنجہانی جارج فرنانڈیس صاحب کو،جنہوں نے ساری زندگی منشیات کی لت،ظلم،مہنگائی اور بے روزگاری کے خلاف جدوجہد کی،کو جلیل حسین ہاؤس میں ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کیا۔وہ ملک کے تاریخی رہنما تھے جنھیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا،مورچہ کے کنوینر علی عباس عابدی نے کہا کہ جارج صاحب نے ملک کے لیے بہت اچھا کام کیا،وہ ہمیشہ غریبوں کی آواز بنے رہے۔مظلوم مزدوروں،کسانوں اور بے بس لوگوں نے کبھی آمرانہ رویہ برداشت نہیں کیا،وہ ہمیشہ ظلم کے خلاف آواز اٹھاتے رہے،آج ملک کو ایسے لیڈروں کی کمی محسوس ہورہی ہے جو جتنا بڑا جھوٹا اور بدمعاش ہے۔جور صاحب نے اپنے قیمتی وقت کا ایک ایک منٹ ملک کو دیا اور پوری دنیا میں ان کی ایمانداری کی کوئی مثال نہیں ملتی ہمیشہ اقتدار میں ہوں یا اپوزیشن میں لیکن ان کے پاس کبھی کوئی بڑی دولت نہیں تھی اور آج کے دور میں کوئی بھی عام آدمی ایم ایل اے بن جاتا ہے۔اس لیے وہ اتنی اہمیت دیتے ہیں کہ لگتا ہے کہ وہ عوام میں سے نہیں ہیں،انہوں نے ملک میں بہت سے وزیر اعظم اور کئی صدر بنائے ہیں لیکن وہ ایک عام آدمی کی طرح رہتے تھے۔کام کرتے رہیں

ادارہ دعوۃ السنۃ ویلفیئر ممبئی کے زیر اہتمام 28/واں کل ہند مسابقۃ القرآن الکریم بحسن وخوبی اختتام،میواتی طلباء نے پھر کیا میوات کا نام روشن

(محمد مبارک میواتی)۔۔قرآن مقدس کی عظیم خدمات انجام دینے والے ادارہ دعوۃ السنۃ ویلفیئر ٹرسٹ کاندیولی ممبئی کے زیر اہتمام 28/واں کل ہند مسابقۃ القرآن الکریم بحسن وخوبی اختتام پذیر ہوا،اس عظیم قرآنی مسابقہ میں ملک کے نامور اکابر علماء نے شرکت کی۔اس موقع پر ادارہ دعوۃ السنۃ کے بانی وصدر مولانا محمد شاہد ناصری نے اپنے تشکری کلمات میں مہمانان کرام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ادارہ کا مختصر تعارف پیش کیا،انہوں نے بتایا کہ ادارہ دعوۃ السنۃ ویلفیئر ٹرسٹ کاندیولی ممبئی کا قیام 1993ء میں مولانا قاضی مجاہد الاسلام قاسمی متوفی 2002ء کے ہاتھوں عمل میں آیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ادارہ روز اول سے اشاعت قرآن وسنت کا فریضہ انجام دے رہا ہے،25/26 جنوری کو ممبئی حج ہاؤس میں کل ہند سطح پر حفظ قرآن کا مسابقہ منعقد ہوا،28 ویں کل ہند مسابقۃ القرآن الکریم میں اول نمبر پر لکھنؤ کے طالب علم حافظ محمد ثاقب بن مولانا شہاب الدین،دوم پوزیشن پر آسام کے طالب علم حافظ محمد عبداللہ،جبکہ سوم پوزیشن میوات کی مشہور ومعروف دینی وتعلیمی درسگاہ جامعہ سیدنا بلال ناکھنول کے طالب علم حافظ محمد سجاد نے حاصل کی،مسابقہ کی اختتامی نشست سے اپنا صدارتی خطاب کرتے ہوئے موقر عالم دین مولانا ابو ظفر حسان ندوی ازہری نے کہا کہ قرآن کتاب ہدایت ہے،یہ امت مسلمہ کا خاص وصف ہے کہ اس نے خدا اور اس کے رسول کی امانت کی کامل ومکمل طور پر حفاظت کی ہے،اس کتاب ہدایت میں 114 سورتیں ہیں جو اپنے نزول کے وقت سے آج تک اسی طرح محفوظ ہیں جس طرح لوح محفوظ میں ہے،یہ چھوٹے چھوٹے معصوم بچے جنہوں نے اپنے سینوں میں قرآن مجید کو حفظ کیا ہے یہ دراصل قرآن مجید کے محافظ ہیں جو کہ خدائی نظام ہے،قرآن مجید کا یہ مسابقہ دراصل قرآن مجید کی حفاظت اور اس کی اشاعت کا بہت ہی بابرکت ذریعہ ہے،اللہ جزائے خیر دے ہمارے عزیز مولانا محمد شاہد ناصری الحنفی کو انہوں نے قرآن مجید کی برکت سے اتنی خوبصورت محفل سجائی اور ملک کے اکابر علما کو جمع فرمایا،اللہ اس سلسلے کو قائم ودائم رکھے،جمعیۃ علماء ہند مہاراشٹر کے صدر مولانا حلیم اللہ قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا قرآن کریم رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا جانے والا ایک ایسا معجزہ ہے جو قیامت تک کے لیے باقی رہنے والا ہے،نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے قبل جتنے بھی انبیا آئے انہیں ایک محدود وقت اور متعین امت کے لیے احکامات دیئے گئے،لیکن چونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الرسل تھے،اس لئے تقاضا تھا کہ آپ کو جو احکامات اور شریعت دیئے جائیں وہ قیامت تک کی آنے والی امت کے لیے ہو،لہذا آپ کو سب سے منفرد اور جامع معجزہ قرآن مجید کی شکل میں دیا گیا،آج جو ہمارے سامنے اس مسابقۃ القرآن الکریم میں معصوم بچوں نے قرآن مجید کی تلاوت کی یہ دراصل اسی معجزے کی خوبصورت کڑی ہے،کہ بچہ خواہ شمال کا ہو جنوب کا ہو،مغرب سے تعلق رکھتا ہو یا مشرق سے لیکن جب وہ قرآن مجید پڑھے گا تو ایک زبر زیر ایک نقطے کا فرق نہیں کرے گا،یہی دراصل اس قرآن کا اعجاز ہے اور اس امت مسلمہ کا امتیازی وصف ہے،میں مبارک باد پیش کرتا ہوں مولانا محمد شاہد ناصری کو کہ ممبئی جیسے چمک دمک والے شہر میں قرآن مجید کی نورانی محفل سجائی،اللہ مولانا کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور قرآن مجید کی خدمت کا عظیم کام لے۔مدرسہ صفۃ الصحابہ حیدرآباد کے بانی وناظم مولانا مفتی محمد زاہد ناصری قاسمی نے اپنے پرمغز خطاب میں فرمایا کہ اللہ کے محبوب نبی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ زندہ جاوید معجزہ ہے کہ قرآن مجید آپ پر نازل ہوا،یہ وہی قرآن ہے جس کے بارے میں خود قرآن کہتا ہے کہ اگر اسے پہاڑوں پر نازل کیا جاتا تو وہ ریزہ ریزہ ہوجاتا لیکن یہ اللہ کے آخری پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی اعجاز ہے کہ آپ نے اس بوجھ کو اٹھایا اور امت تک پہنچایا،قرآن مجید کا یہ بھی بہت بڑا معجزہ ہے کہ اسے ایک چھوٹا بچہ بھی اپنے سینے میں محفوظ کرلیتا ہے،الحمدللہ مسابقۃ القرآن کے انعقاد کا مقصد بھی یہی ہے کہ بچے قرآن مجید کو حفظ بھی کریں،اس کی حفاظت بھی کریں اور صحت مخارج کے ساتھ تلاوت بھی کریں،اللہ جزائے خیر دے مولانا محمد شاہد ناصری صاحب کو کہ وہ ایک طویل عرصے سے اس مسابقۃ القرآن کا اہتمام کرتے آرہے ہیں اللہ ان معصوم حفاظ کے صدقے میں ہماری نجات کا سامان فرمائے آمین،حکم حضرات نے بڑی دیانت داری کے ساتھ اپنے فریضے کو انجام دیا،واضح رہے کہ مسابقۃ القرآن کے اس پروگرام میں پورے ملک سے تقریباً 200 حفاظ کرام نے شرکت کی۔مسابقہ میں پہلی پوزیشن لکھنؤ کے ایک چھوٹے سے مدرسہ معہد سیدنا ابی بکر صدیق کے طالب علم محمد ثاقب بن مولانا شہاب الدین ندوی،دوم پوزیشن محمد عبداللہ آسام،تیسری پوزیشن میوات کی مشہور ومعروف دینی وتعلیمی درسگاہ مدرسہ سیدنا بلال ناکھنول نے حاصل کی،پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے کو ادارہ دعوۃ السنۃ کی جانب سے ایک شیلڈ اور پچپن ہزار روپے نقد نیز کتابوں کا سیٹ،دوسری پوزیشن کو پینتیس ہزار روپے نقد،شیلڈ،نیز کتابوں کا سیٹ،اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے کو پچیس ہزار روپے نقد،شیلڈ،کتابوں کا سیٹ،و دیگر انعامات سے نوازا گیا،نیز سات بچوں کو ادارہ کی جانب سے تشجیعی انعامات سے سرفراز کیا گیا ہے،اس موقع پر ممبئی واطراف ممبئی کے معزز علماء کرام،دانشوران عظام نے بطور خاص شرکت کی،حضرت مولانا قاری فخر الدین گیاوی کے خلیفہ حضرت مولانا قاری یعقوب فریدی دامت برکاتہم العالیہ کی رقت آمیز دعاء پر مسابقۃ القرآن الکریم کا اختتام ہوا،مساہمین وسرپرست احباب نے بہترین نظام کے لئے مولانا محمد شاہد ناصری کو مبارکباد پیش کی ہے،اس موقع پر حضرت مولانا مفتی محمد ساجد ناصری صاحب نے اور دیگر علماء کرام نے بھی اپنے قیمتی تاثرات کا اظہار کیا،مفتی محمد اسلم معینی میواتی،قاری مبین اگوان پور،قاری منشریف،مفتی عادل،قاری عبدالجبار ناکھنول،مولانا محمد عنایت اللہ رشیدی،مولانا سید اعجاز ملی نائب صدر وادارہ دعوۃ السنہ،مولانا وسیم قاسمی دارالعلوم حسینیہ کاندیولی،مولانا محمد اسحاق قاضی۔مولانا محمد اشرف قاسمی۔مولانا مجتبیٰ حسن قاسمی امروہ۔قاری ریحان الہ آباد مفتی محمد ناصر قاسمی،حافظ ندیم احمد،حافظ مجاہد الاسلام،وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کی جانب سے 28 رجب کو جلیل حسین ہاؤس میں اجتماع کا انعقاد کیا گیا

ہرسال کی طرح اس سال بھی آل انڈیا انجمن تبلیغی امام حسین کی جانب سے 28 رجب کو جلیل حسین ہاؤس میں اجتماع کا انعقاد کیا گیا،اجتماع میں انجمن کے سربراہ علی عباس عابدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا امام حسین علیہ السلام نے سنہ 60 میں 28 رجب ہجری کو تبلیغ کی تھی،امام حسین علیہ السلام اپنے اہل وعیال کے ساتھ مدینہ سے کربلا کے سفر پر روانہ ہوئے،سب سے پہلے امام حسین علیہ السلام اپنے نانا کی قبر پر تشریف لے گئے اور فرمایا:دادا،آپ کی قبر کا نگران جارہا ہے"قبر سے آواز آئی-خدا حافظ"پھر میں نے ان کی والدہ حضرت بی بی فاطمہ کو سلام کیا اور قبر سے آواز آئی،بیٹا!میں بھی آپ کے ساتھ چلوں گا۔"پھر میں نے اپنے بھائی امام حسن علیہ السلام کی قبر کو سلام کیا،آواز آئی،بھائی خدا حافظ،امام حسین علیہ السلام کا قافلہ دھیرے دھیرے آگے بڑھ رہا تھا۔"6 ماہ کے۔فیصلہ کرکے 2 محرم کو کربلا پہنچا،سب سے پہلے میں نے زمین خریدی اور قبیلہ بنی اسد کے بچوں سے وصیت کی،جب ظالم یزید اور اس کی فوج مجھے قتل کرکے میری لاش کو تباہ کردے گی،تم بچے کھیلتے ہوئے آؤ۔میری لاش دینا یزید پر مٹھی بھر کھاد ڈال دے جو اسلام کو ختم کرنا چاہتا تھا،امام حسین علیہ السلام نے اسلام اور انسانیت کو قیامت تک زندہ رکھا،اسی لیے ساری دنیا کے لوگ حضرت امام حسین علیہ السلام کو یاد کرتے ہیں اور انہیں قیامت تک یاد رکھا جائے گا۔اسلام کو ایک بحران کا سامنا ہے صرف حضرت ابوطالب علیہ السلام کا خون حسین زندہ باد کے بعد عالمی شہرت یافتہ نیا خان خورشید عصری صاحب نے نوحہ پیش کیا۔

انٹر کالج شطرنج ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہوگیا

دربھنگہ۔للت نارائن متھیلا یونیورسٹی کی پوسٹ گریجویٹ اسپورٹس کونسل کے زیر اہتمام دو روزہ انٹر کالج شطرنج مقابلہ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔تقریب کے مہمان خصوصی یونیورسٹی کے فائنانس ایڈوائزر مسٹر اندرا کمار تھے اور مہمان خصوصی یونیورسٹی کے اسپورٹس آفیسر کم ہیڈ آف زولوجی ڈیپارٹمنٹ پروفیسر اجے ناتھ جھا اور یونیورسٹی کے ڈپٹی اسپورٹس آفیسر مسٹر امرت کمار جھا اور یونیورسٹی کے فلاسفی ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ پروفیسر شیوانند جھا اور پروفیسر رودرکانت امر۔مقابلے میں ججز کا کردار ساکیت کمار چودھری،سنیل کمار چودھری اور وکاس کمار ساہنی نے ادا کیا۔اجے کمار پنڈت اور سنتوش کمار نے اس میں سرگرم کردار ادا کیا۔مہمان خصوصی کی حیثیت سے اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اندرا کمار نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ ہماری یونیورسٹی کے طلباء نہ صرف تعلیمی میدان میں بلکہ کھیلوں کے میدان میں بھی ہر سال نئی کامیابیاں حاصل کرکے یونیورسٹی کا نام روشن کررہے ہیں۔میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ آپ سبھی کھیلوں کے میدان میں اپنی حیرت انگیز صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں اور نہ صرف اپنے لئے بلکہ پوری ریاست کے لئے عزت کا باعث بنیں۔پروفیسر جھا نے کہا کہ میرے کھلاڑی میری توانائی کا ذریعہ ہیں۔اس پر مسرت موقع پر میں صرف اتنا کہنا چاہوں گا کہ کھیل کود کے جذبے کو اپنے اندر زندہ رکھیں کیونکہ کھیل وہ مضبوط کڑی ہے جو مذہب اور ذات سے بالاتر ہوکر ہم سب کو اتحاد سے جوڑتی ہے۔اس موقع پر امرت جھا نے کہا کہ نفسیاتی نقطہ نظر سے شطرنج کے کھیل کا براہ راست تعلق نفسیات سے ہے۔

شاہین گروپ کا اسٹڈی سینٹر امام الہند اکیڈمی جوکی ہاٹ کے حفاظ نے میٹرک امتحان میں لہرایا کامیابی کا پرچم

ارریہ:-(مشتاق احمد صدیقی)شاہین گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کا اسٹڈی سینٹر امام الہند اکیڈمی،جوکیہاٹ،ارریہ میں رہ کر 29/حفاظ کرام کو ابتدائی کلاس سے لے کر کلاس X تک پوری تیاری کرواکر انہیں NIOS سے میٹرک کا امتحان دلوایا،جس میں تمام 29 حفاظ کرام نے کامیابی حاصل کرکے شاہین گروپ آف انسٹیٹیوٹ کے ساتھ ساتھ اسٹڈی سینٹر امام الہند اکیڈمی جوکی ہاٹ ارریہ کا نام روشن کیا۔اسٹڈی سینٹر"امام الہند اکیڈمی"کے ڈائریکٹر قاری امتیاز احمد نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے بتایا کہ مدرسہ سے حافظ بننے کے بعد ان بچوں نے صرف 18 ماہ میں عصری تعلیم کے ابتدائی سطح سے پڑھنا شروع کیا اور دن رات محنت کرا کر انہیں میٹرک تک کی تیاری کرا کر گزشتہ اکتوبر میں NIOS کے زیر اہتمام ہونے والے میٹرک کا امتحان دلوایا گیا،جس میں تمام بچوں نے کامیابی کا پرچم لہرایا،اگر یہ بچے آگے ایسی ہی محنت جاری رکھیں گے تو انشااللہ کامیابی ان کے قدم چومے گی۔قاری امتیاز احمد نے مزید کہا کہ بچے اب علی گڑھ،جامعہ اور شاہین کی شاخوں میں جائیں گے اور +2 کے ساتھ NEET کی تیاری کریں گے۔شاہین گروپ کا اسٹڈی سینٹر امام الہند اکیڈمی جوکی ہاٹ کے ڈائریکٹر قاری امتیاز نے کہا کہ بچوں کو کامیاب بنانے کے لیے ہم نے ہر ممکن کوشش کی اور 18 ماہ تک تعلیم کے ساتھ ساتھ ان بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہے کہ اگر آپ کی محنت جاری رہے گی تو آپ اسکولوں کے طلباء کا مقابلہ کریں گے بس محنت جاری رکھیں!اور احساس کمتری کا شکار نہ ہوں!آپ نے بتایا کہ ہمارے تمام اساتذہ نے بچوں کو جوش اور جذبے سے پڑھایا۔شاہین انسٹی ٹیوشن کے سنٹر ہیڈ محمود قمر نے کہا کہ بچوں میں پڑھائی کا جذبہ ہو تو ان کی کامیابی کی راہ میں کوئی چیز حائل نہیں ہوسکتی ہے۔پرویز سر نے تمام بچوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بچوں میں توانائی کی کوئی کمی نہیں ہے بس انہیں صحیح سمت دکھانے اور ان کی صحیح رہنمائی کی ضرورت ہے۔بہار اور بنگال کے ایڈمنسٹریٹر مولانا صالح عمر صاحب نے امام الہند اکیڈمی جوکی ہاٹ کے بچوں کی شاندار کارکردگی اور کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا

انسان سرخ رو ہوتا ہے ٹھوکریں کھانے کے بعد
مہندی رنگ لاتی ہے پتھر پہ گھس جانے کے بعد

اور آپ نے کہا کہ یہ بھی بتادیں کہ ہم ان بچوں کی رہنمائی کرتے رہیں گے جب تک وہ کامیاب نہیں ہوجاتے۔اور اب مظفر پور میں ان بچوں کے لیے +2 کے ساتھ ساتھ NEET کی تیاری کے لیے پڑھائی جاری رہے گی۔بچوں کے والدین نے شاہین گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے چیئرمین ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب،مہر سلطانہ میڈم اور خدیجہ میڈم کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ نے ہمارے بچوں کو ایک بہترین پلیٹ فارم دیا ہے۔تاکہ ہمارا بچہ اپنی کشتی خود چلا سکے اور ان حفاظ کرام کی کامیابی کی خبر سے جوکی سمیت ارریہ ضلع ہیڈ کوارٹر میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اور ان حفاظ کرام کو ان کی اس شاندار کامیابی پر نوید حسن ڈائریکٹر السبیل اکیڈمی کسیارگاؤں ارریہ،صحافی مشتاق احمد صدیقی وائس پرنسپل السبیل اکیڈمی کسیارگاؤں ارریہ،محمد اعلی مختور مجیب ڈائریکٹر گرلس آئیڈیل اکیڈمی،مولانا شاہد عادل قاسمی،مفتی اطہر القاسمی جنرل سکریٹری جمعیت علماء ارریہ،مولانا عبدالوارث مظاہری،مولانا عبدالسلام عادل ندوی،ڈاکٹر الحاج عابد حسین صدر جمعیت علمائے ہند ارریہ اور مولانا فیاض راہی وغیرہ نے دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کیا۔

پرنٹر،پبلیشر،پروپرائٹر،ایڈیٹر،قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ 2۔شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ 2،نزد اشرف مسجد شاہین باغ،نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

غریبوں اور لاچاروں کے درمیان رہنے والے نوجوانوں کے رہنما دانش ملک ایک بار پھر اسمبلی انتخابات میں پرچم بلند کریں گے

(بہار شریف محمد آفتاب) نوجوان رہنما اور سماجی کارکن دانش ملک جو کہ نوجوانوں کے دلوں میں بستے ہیں اور بہار شریف میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر کے بیٹے اور نمائندے ہیں دلوں میں بسنے والے بے سہارا لوگوں کی مدد کر کے لوگوں کے دلوں میں گھر کر چکے ہیں۔ بہار شریف اسمبلی کے دن رات شہر میں نوجوان لیڈر کا چرچا ہے کیونکہ شہر کے ووٹروں کا کہنا ہے کہ ایک ہی ایم ایل اے دو تین بار جیتا ہے لیکن جیتنے کے بعد شہر میں نظر نہیں آتا۔ چنانچہ اس بار بہار شریف اسمبلی حلقہ کے ووٹرز نے کہا کہ اس بار ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوان رہنما دانش ملک کو فتح کا ہار پہنا کر اسمبلی میں بٹھا دیں گے کیونکہ بہار شریف اسمارٹ سٹی ضرور بن چکا ہے لیکن ایسا ہوتا ہے۔ ہوشیار نظر نہیں آتے، اس بار بہار شریف اسمبلی حلقہ میں تبدیلی آئے گی، اس دوران راجیو کمار، انیل پانڈے، ببلو کمار، روہت رویداس، پپو کمار، ساحل پاسوان، محمد ریاض احمد، سرفراز یوسف، محمد۔ کامران، شہر کے محمد رشید نے نالندہ کے بیورو چیف محمد سے بات کی۔ آفتاب سے بات کرتے ہوئے ان لوگوں کا کہنا تھا کہ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ یہاں ایم ایل اے ہونے کے باوجود شہر میں کہیں بھی کوئی تبدیلی نظر نہیں آئی اس لیے ہم نے اس بار نوجوان لیڈر کو منتخب کرنے کا فیصلہ کیا ہے صرف اسے ایم ایل اے بنانے سے کچھ تبدیلی آئے گی۔ شہر میں دیکھا گیا، اس دوران سرفراز یوسف نے کہا کہ پیراشوٹ کے ذریعے آنے والے شہر میں گھر گھر گھوم رہے ہیں اور عوام کا ووٹ کمانے کے لیے خود کو سماجی کارکن کہہ رہے ہیں، ایسے لوگ کمبل بانٹ رہے ہیں، ٹیکس بروکر یوٹیوبرز کے ذریعے غریبوں کا مذاق اڑا رہے ہیں۔

یوگی کی بی جے پی حکومت مہا کمبھ میں مونی اماوسیہ کے غسل سے پہلے بھگدڑ میں لاتعداد ہندو عقیدت مندوں کی موت کے لیے 100 فیصد ذمہ دار

یوگی حکومت کو اخلاقی بنیادوں پر فوراً استعفیٰ دے دینا چاہیے۔، وجے شنکر نائک یہ باتیں آج آدیواسی مول واسی جنادھیکر منچ کے مرکزی نائب صدر اور سابق ایم ایل اے امیدوار وجے شنکر نائک نے مہا کمبھ میں مونی اماوسیہ کے موقع پر نہانے سے قبل بھگدڑ میں لاتعداد ہندو عقیدت مندوں کی موت پر اپنے ردعمل میں کہیں۔ ہندو عقیدت مندوں کی موت پر غم کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یوپی حکومت کو مرنے والوں کے لواحقین کو 50 لاکھ روپے اور زخمیوں کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے کے معاوضے کا اعلان کرنا چاہیے اور بھگدڑ میں گم ہونے والوں کو تلاش کرنے اور دوبارہ ملنے پر توجہ دینی چاہیے۔ ان کے زیر کفالت حکومت کو ایک اہم کردار ادا کرنے کے لیے حکمت عملی بنانا چاہیے۔ شری نائک نے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ سے یہ بھی درخواست کی کہ یوپی حکومت کے غیر موثر انتظام کی وجہ سے جان و مال کے نقصان کا اتنا بڑا واقعہ پیش آیا ہے، اس لیے مرکزی حکومت کو چاہیے کہ وہ پورے مہا کمبھ کا انتظام ان کے حوالے کرے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یوپی حکومت کو عوام کی فکر کرنے کے بجائے اپنے فوٹو سیشن میں مصروف ہونا چاہئے۔ وی آئی پی کلچر اور عقیدت مندوں کی حفاظت کے لیے جو اقدامات کیے جانے چاہیے تھے وہ نہیں کیے گئے۔ مسٹر نائک نے یہ بھی کہا کہ مہا کمبھ میں آج مونی اماوسیہ غسل کے موقع پر ہونے والی بھگدڑ اور ہنگامہ آرائی، تیاریوں میں لاپرواہی اور عام عقیدت مندوں کے جان و مال کے نقصان کے لیے بی جے پی حکومت براہ راست ذمہ دار ہے۔ مہا کمبھ کے انتظامات کرنے اور اس کی فکر کرنے کے بجائے، بی جے پی حکومت نے اسے اپنے فوٹو اور ویڈیو سیشن کا مرکز بنا دیا، جن وزراء کو بھکتوں کی تیاریوں کی ذمہ داری دی گئی تھی

پرشورام سیوا سہایاتا فاؤنڈیشن کے ریاستی صدر پنڈت منیش مشرا، جنرل سکریٹری آشوتوش کمار اور درجنوں ریاستوں/ اضلاع کے تنظیم کے عہدیداروں کے ساتھ منعقدہ

پرشورام سیوا سہایاتا فاؤنڈیشن کے ریاستی صدر پنڈت منیش مشرا، جنرل سکریٹری آشوتوش کمار اور درجنوں ریاستوں/ اضلاع کے تنظیم کے عہدیداروں کے ساتھ منعقدہ اس اہم مباحثے میں پرشانت کشور جی نے بہار کی موجودہ صورتحال اور اس کے مستقبل کے مواقع پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ بہار کے مختلف اضلاع کے نمائندوں نے اس بحث میں حصہ لیا اور اپنے خیالات اور تجربات کا اظہار کیا۔ بحث کے دوران پرشانت کشور جی نے بہار کی سماجی، اقتصادی اور سیاسی حالت پر روشنی ڈالی اور ان کی ترقی کے لیے ضروری اقدامات پر زور دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بہار کے لوگوں کو اپنے حقوق اور مفادات کے لیے متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ میٹنگ میں مختلف اضلاع اور ریاست کے عہدیداروں نے شرکت کی؛ مسٹر سدھناتھ تیواری، اشوک پانڈے، ناگیندر پانڈے، سوریا دیو پانڈے، سوریا دیو پاٹھک، سنتوش دویدی، لال بابا، مرتیونجے بابا، رجنیش تیواری، امن کمار، پرکاش جی، راکیش دویدی۔ اور ایک درجن تنظیموں کو ریاستی قیادت منیش مشرا نے ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں اور اضلاع میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہوئے تنظیم کو مضبوط بنائیں تاکہ آپ کی اپنی مقبول تنظیم پرشورام سیوا سہایاتا فاؤنڈیشن بہار کا رابطہ نمبر 09973044745 ہو۔

بی جے پی اپنے کام کی بنیاد پر الیکشن لڑے: کیجریوال

نئی دہلی، 29 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینز اروند کیجریوال نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو اپنے کام کی بنیاد پر الیکشن لڑنا چاہئے لیکن وہ دہلی کے لوگوں کو بیمار کر کے الیکشن لڑنا چاہتی ہے۔ بادلی کے امیدوار اجیش یادو اور تیمار پور کے امیدوار سریندر پال سنگھ بٹو کی حمایت میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر کیجریوال نے کہا کہ دہلی کے لوگوں نے ہمیں بہت پیار اور آشیرواد دیا۔ ہم سب مل کر اپنے تن من دھن سے عوام کی خدمت میں مصروف ہیں۔ ہم نے 24 گھنٹے بجلی فراہم کی۔ بی جے پی کی 20 ریاستوں میں حکومت ہے لیکن کسی بھی ریاست میں 24 گھنٹے بجلی نہیں ہے۔ اگر غلطی سے کمل کا بٹن دبا دیا تو جس طرح ان کی 20 ریاستوں میں بجلی نہیں آتی اسی طرح دہلی میں بھی بجلی غائب ہو جائے گی۔ دہلی میں پورے ملک میں سب سے سستی بجلی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی میں سرکاری اسکول بہت شاندار ہو گئے ہیں۔ سرکاری اسکولوں میں پڑھنے والے بچے اور ان کے والدین دونوں خوش ہیں۔ بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں سرکاری اسکولوں کی حالت خراب ہے۔ دہلی کے لوگ غلط بٹن نہیں دبائیں گے بلکہ جھاڑو کا بٹن دبائیں گے۔ کمل کا بٹن بہت خطرناک ہے۔ اگر اس کو دبا دیا تو تمام سرکاری اسکول دوبارہ کھنڈر بن جائیں گے۔ بڑی مشکل سے اسکولوں کو ٹھیک کیا گیا ہے۔ اے اے پی کے لیڈر نے کہا کہ دہلی میں شاندار محلہ کلینک بنائے گئے ہیں۔ وہاں تمام علاج مفت ہے۔ بی جے پی نے اعلان کیا ہے کہ اگر ان کی حکومت بنتی ہے تو پوری دہلی سے تمام محلہ کلینک بند کر دیے جائیں گے۔ اگر بی جے پی اقتدار میں آتی ہے تو وہ خواتین کے لیے مفت بس سفر بھی بند کر دے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم دہلی میں مفت بجلی اور پانی فراہم کرتے ہیں لیکن مجھے معلوم ہوا ہے کہ بہت سے کرایہ داروں کو یہ سہولیات نہیں مل رہی ہیں۔ انتخابات کے بعد ہم ایسا نظام نافذ کریں گے کہ کرایہ دار بھی مفت بجلی اور پانی کا فائدہ اٹھانے لگیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو ووٹ دے کر آپ اپنا ووٹ ضائع کریں گے۔ کانگریس کو جیتنا نہیں ہے۔ وہ صرف ووٹ کاٹ دے گی۔ کانگریس اور بی جے پی کے درمیان اندرونی سیٹنگ ہو گئی ہے۔ دونوں ایک ساتھ الیکشن لڑ رہے ہیں۔ یہ دونوں ایک ساتھ الیکشن نہیں لڑ رہے ہیں کہ انہیں دہلی کی ترقی کرنی ہے۔ وہ ایک ساتھ الیکشن لڑ رہے ہیں کیونکہ انہیں عام آدمی پارٹی کو ہرانا ہے۔

دہلی انتخابات کا نتیجہ این ڈی اے کے حق میں ہوگا: شراون

پٹنہ، 29 جنوری (اسٹاف رپورٹر) بہار کے دیہی ترقی کے وزیر شراون کمار نے دعویٰ کیا ہے کہ دہلی کے انتخابی نتائج نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے حق میں ہوں گے۔ بدھ کو جے ڈی یو کے ریاستی دفتر میں منعقدہ عوامی سماعت پروگرام میں مسٹر کمار ریاست کے مختلف اضلاع سے پہنچے عام لوگوں کے مسائل سے روبرو ہوئے اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ اس دوران مسٹر کمار نے مہا کمبھ میں پیش آنے والے حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور مرنے والوں کے تئیں گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھگدڑ کا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے اور میں تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتا ہوں۔ اس افسوسناک واقعے پر اپوزیشن جماعتیں سیاست کرنے کی بجائے حکومت کو صحیح تجاویز دیں تاکہ آئندہ کبھی ایسا نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ دہلی اسمبلی الیکشن کا نتیجہ این ڈی اے کے حق میں آئے گا، وہاں کے لوگ پوری طرح سے تبدیلی کے موڈ میں ہیں۔ اس بار کانگریس پارٹی اور عام آدمی پارٹی کے درمیان ڈھنگ سے سمجھوتہ نہیں ہوا ہے، اس لیے دونوں ایک دوسرے پر سیاسی حملے کر رہے ہیں۔

بی جے پی جے ڈی یو مسورہی سمیت پورے ضلع میں جنون اور جرائم کو بڑھا رہی ہے

پٹنہ آئین مخالف منووادی طاقتیں، ہوش میں آو، پھلواری شریف کے ایم ایل اے گوپال روی داس پر ذات پات پر مبنی تبصروں اور توہین کے خلاف ضلع گیر پروگرام کے تحت مسورہی میں ترنگا مارچ کے نام پر ایک مسلم نوجوان پر جان لیوا حملہ کرنے والے مجرموں کو گرفتار کرو۔ مسورہی، دھنا روا، پنپن سمیت پالی گنج، دلہن بازار، وکرم نوبت پور، بیہٹا، سمپچک، فتوہا کے علاقوں میں ایک احتجاجی مارچ نکالا گیا، اس مارچ کے ذریعے بی جے پی کے سابق ایم پی اور جے ڈی یو کے لوگ مسلسل جنون اور جرائم کو بڑھاوا دے رہے ہیں۔ مسورہی حکومت، انتظامیہ اور مجرموں کے درمیان گٹھ جوڑ جاری ہے اور بے قصور لوگوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسایا جا رہا ہے اور ان کی توہین کی جا رہی ہے۔ ایم ایل اے گوپال رویداس پر جاگیردارانہ جرائم بی جے پی جادیو کی قیادت میں کر رہے ہیں، جو ابھی تک وزیر اعلیٰ اور سابق وزیر اعلیٰ کی وجہ سے نہیں ہوئے جو پروٹوکول پر عمل نہیں کرتے ہیں۔ جاگیردار مجرموں کے ذریعے اسکول کا افتتاح اور آئین کی تمہید کی تنصیب کرتھولہ میں حکومت کے کہنے پر بی جے پی کے مجرموں نے کی تھی۔ درحقیقت یہ پورے بہار اور غریبوں کی توہین ہے، جسے جے ڈی یو بی جے پی حکومت تحفظ فراہم کر رہی ہے، یہ مسورہی میں چھرا گھونپ کر موت کا تیسرا واقعہ ہے۔ مہینہ سندر لال یادو مسوری میں محمد سمیر کو چاقو مارنے اور قادر گنج کے علاقے میں ایک نوجوان کو چھرا گھونپنے کے واقعات پیش آئے ہیں اور یہاں ڈی ایس پی اور ایس ایچ او کا دوہرا کردار ہے۔ بی جے پی-جے ڈی یو حکومت کے حکم پر دلتوں کو صرف اس وقت جیل بھیجا جا رہا ہے جب وہ کرار یہ میں ریپ کے واقعہ کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں۔) کرار یہ میں ریپ کے واقعہ کے خلاف احتجاج کرنے والوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسا کر جیل بھیجنے والوں پر یہ دوہرا بلڈوزر اور حملہ کیا جا رہا ہے خواہ ایف آئی آر درج نہ ہو۔ پولیس اسٹیشن میں اس کے برعکس مجرموں کے نام بتا کر لوگوں کو تنگ کیا جا رہا ہے جس سے بی جے پی کا دوہرا کردار بے نقاب ہو رہا ہے